چھن چھنگلو کا
مقابلہ

نمبر 5

چھن چھنگلو اور پنگلو بندر کا حیرت انگیز نیا کارنامہ

چھن چھنگلو کا مقابلہ

مظہر کلیم ایم اے

کتب ملنے کا پتہ۔
یوسف برادرز
الحمد مارکیٹ
اردو بازار
لاہور
Mob: 0300-9401919

چھن چھنگلو اپنی پراسرار روحانی طاقتوں کی مدد
سے ظالم جاگونہ جن اور اس کے چوڑم دیوتا کا خاتمہ
کرنے میں کامیاب ہو گیا تھا اور اس نے چوڑم دیوتا
کو توڑ پھوڑ دیا تھا اور اس طرح چوڑم دیوتا کی طاقت
ہمیشہ کے لئے ختم ہو گئی تھی۔

چھن چھنگلو نے جاگونہ جن کا بھی خاتمہ کر دیا اور
پھر اس کی لاش کو اٹھا کر اس ملک میں لے آیا جس
ملک کی مکار بڑھیا کے ساتھ سازش کر کے وہ نوجوان
لڑکیوں کا خون پیا کرتا تھا۔ اس ملک کے بادشاہ نے
مکار بڑھیا کو سزا کے طور پر قتل کرا دیا اور پھر جاگونہ
جن اور مکار بڑھیا دونوں کی لاشوں کو آگ میں پھونک

دینے کا حکم دیا اور چھن چھنگلو اطمینان کی سانس لے کر پنگلو سمیت بادشاہ کے ساتھ اس کے مہمان کے طور پر شاہی محل میں چلا گیا۔ مگر ابھی انہیں باتیں کرتے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ محل کے باہر لوگوں کی چیخ و پکار کا شور اٹھا اور پھر ایک دربان نے اندر آ کر بتلایا کہ جاگونہ جن دوبارہ زندہ ہو گیا ہے اور وہ آگ کے الاؤ کے اندر کھڑا لوگوں کو پکڑ پکڑ کر کھائے جا رہا ہے۔

یہ سن کر چھن چھنگلو دوڑتا ہوا محل سے باہر آ گیا۔ اس نے دیکھا کہ واقعی آگ کے زبردست الاؤ میں جاگونہ جن سینے تک چھپا ہوا تھا اور اپنے ہاتھ لمبے کر کر کے اردگرد بھاگتے ہوئے لوگوں کو پکڑ پکڑ کر منہ میں ڈالے چلا جا رہا تھا۔

اسی لمحے اس کی نظر چھن چھنگلو پر پڑ گئی اور وہ اپنے دشمن کو پہچان گیا۔ اس کی آنکھوں میں تیز چمک لہرائی اور پھر اس نے اپنا ہاتھ چھن چھنگلو کو پکڑنے کے لئے اس کی طرف بڑھایا۔

چھن چھنگلو نے فوراً دل ہی دل میں پڑھنا شروع

کر دیا مگر دوسرے لمحے وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس کی پراسرار طاقتوں کا جاگونہ جن پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا اور جاگونہ جن نے ایک جھٹکے سے چھن چھنگلو کی گردن پکڑ لی اور پھر اس کا ہاتھ تیزی سے سمٹتا چلا گیا۔ اس نے اپنا منہ کھولا ہوا تھا اور اس کا ارادہ تھا کہ وہ چھن چھنگلو کو ابھی کھا جائے گا۔

چھن چھنگلو نے اب بھی اپنی طاقتیں آزمانے کی کوششیں کیں مگر بے سود۔ اس کی طاقت کا جاگونہ جن پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔

جب چھن چھنگلو جاگونہ جن کے منہ کے قریب پہنچ گیا اور جاگونہ جن اسے اپنے بڑے سے منہ میں ڈالنے ہی والا تھا کہ چھن چھنگلو نے بھنچے بھنچے لہجے میں جاگونہ جن سے مخاطب ہو کر کہا۔

''جاگونہ جن مجھے کھانے سے پہلے ایک بات بتاؤ۔''

''کیا بات ہے۔ اب تم میرے ہاتھوں نہیں بچ سکتے۔ میں تم سے چوڑم دیوتا کا انتقام لوں گا۔'' جاگونہ جن نے بڑے کرخت لہجے میں کہا۔ اس کی آنکھیں مسرت کی زیادتی سے چمک رہی تھیں۔

''اب تو میں تمہارے قابو آ گیا ہوں اور یہ بھی مجھے علم ہے کہ میں تمہارے ہاتھوں نہیں بچ سکتا مگر میں تم سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ تم دوبارہ کیسے زندہ ہو گئے۔''____ چھن چھنگلو نے اسی طرح بھنچے بھنچے لہجے میں کہا۔ اس کا لہجہ اس لئے بھنچا ہوا تھا کہ اس کی گردن جاگونہ جن کے خوفناک پنجے میں جکڑی ہوئی تھی۔ اس لئے وہ بڑی مشکل سے بول رہا تھا۔

''ہاں میں تمہیں یہ ضرور بتاؤں گا۔ دراصل غلطی تم سے یہ ہوئی کہ تم نے چوڑم دیوتا کو توڑنے کے بعد اس کو آگ نہیں لگائی۔ اگر تم اسے آگ لگا دیتے تب اس کا بھی ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جاتا اور میں بھی ختم ہو جاتا مگر تمہاری اس غلطی کی بنا پر چوڑم دیوتا کے پاس آگ والی طاقت باقی رہ گئی۔ چنانچہ جب تم نے میری لاش آگ میں جلائی تو چوڑم دیوتا کی طاقت مجھ میں آ گئی اور میں زندہ ہو گیا۔ اب چوڑم دیوتا آگ کے دیوتا میں تبدیل ہو گیا ہے اور میں چوڑم دیوتا کا پجاری ہوں اس لئے میں آگ کا پجاری ہوں اور آگ مجھے کچھ نہیں کہہ سکتی۔''____ جاگونہ جن

نے اسے تفصیل سے بتلاتے ہوئے کہا۔

"یہ تو ٹھیک ہے مگر میری طاقتیں کیوں نہیں کام کر رہیں۔"____ چھن چھنگلو نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

"یہ اب مجھے کیا معلوم، آگ دیوتا کو معلوم ہوگا۔" جاگونہ جن نے جھلاتے ہوئے کہا۔

"اچھے جاگونہ جن، بس مرنے سے پہلے اپنے دیوتا سے یہ تو معلوم کر دو پھر تم مجھے اطمینان سے کھا جانا۔ میں کچھ بھی نہ کہوں گا۔"____ چھن چھنگلو نے بڑے منت بھرے لہجے میں کہا اور جاگونہ جن اس کی بات سن کر کچھ لمحے سوچتا رہا پھر سر ہلاتے ہوئے کہنے لگا۔

"نہیں میں ایسا نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے مجھے آگ دیوتا کی عبادت کرنی پڑے گی۔ اس کے بعد وہ بتائے گا اور اس کی عبادت کے لئے مجھے تمہیں چھوڑنا پڑے گا۔"____ جاگونہ جن نے انکار میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات نہیں جاگونہ جن، میں بھلا تم سے بچ کر کہاں جاسکتا ہوں۔ تم تو اب بے حد طاقتور ہو اور

میری طاقتیں تو ویسے بھی ختم ہو چکی ہیں۔ بس یہ میری آخری خواہش ہے۔ یہ ضرور مجھے پوچھ کر بتاؤ۔" چھن چھنگلو نے کہا۔

"ہاں۔ یہ تم ٹھیک کہتے ہو۔ اب تم مجھ سے بچ کر جا بھی کہاں سکتے ہو۔ میں جب چاہوں تمہیں کھا جاؤں۔ چلو تم بھی کیا یاد کرو گے۔ میں تمہاری یہ آخری خواہش بھی پوری کر دیتا ہوں۔"____ جاگونہ جن راضی ہو گیا اور پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر چھن چھنگلو کو آگ کے الاؤ سے باہر زمین پر کھڑا کر دیا اور خود آگ کے الاؤ میں رکوع کے بل جھک کر آگ دیوتا کی عبادت میں مصروف ہو گیا تاکہ اس سے پوچھ سکے کہ چھن چھنگلو کی پراسرار طاقتیں کیوں ختم ہو گئی ہیں۔

ادھر پنگلو چھن چھنگلو کے پکڑے جانے کے بعد بڑی پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر بھاگ رہا تھا۔ اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ چھن چھنگلو کو کس طرح چھڑائے۔

بادشاہ اور دوسرے لوگ بھی حیرت سے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔ مگر جب جاگونہ جن نے چھن چھنگلو کو

کھانے کی بجائے اسے الاؤ سے باہر زمین پر کھڑا کر دیا اور خود رکوع کے بل آگ میں ہی جھک گیا تو وہ سب حیران ہو گئے۔

بادشاہ اور پنگلو چھن چھنگلو کے باہر آتے ہی اس کی طرف دوڑے۔ پنگلو تو آ کر چھن چھنگلو سے لپٹ گیا۔

''کیا بات ہے چھن چھنگلو، جاگونہ جن نے تمہیں کیسے چھوڑ دیا۔'' ـــــ بادشاہ نے پوچھا۔

''بادشاہ سلامت میں اس خوفناک جن کو چکر دے کر اس کے پنجے سے نکل آیا ہوں۔ آپ فوراً اپنی رعایا کو حکم دیں کہ وہ پانی کی بالٹیاں آگ پر ڈال کر اسے فوراً بجھا دیں۔ اس طرح جاگونہ جن بھی ختم ہو جائے گا یا کم سے کم وقتی طور پر اس سے نجات مل جائے گی۔ مگر یہ کام انتہائی تیزی سے ہونا چاہئے اگر دیر ہو گئی تو یہ خوفناک جن میرے علاوہ آپ کے ملک کے ایک ایک آدمی کو کھا جائے گا۔'' ـــــ چھن چھنگلو نے بادشاہ سے مخاطب ہو کر کہا اور بادشاہ اس کی بات سمجھ گیا۔ اس نے فوراً اپنے وزیراعظم کے کان میں سرگوشی کی اور

وزیراعظم نے اپنے نائب کے کان میں۔ اس طرح چند ہی لمحوں میں بادشاہ کا حکم تمام رعایا تک پہنچ گیا اور سینکڑوں آدمی بادشاہ کا حکم ملتے ہی اپنے گھروں کو دوڑ پڑے۔ انہوں نے بالٹیاں پانی سے بھریں اور پھر باہر نکل آئے۔

جاگونہ جن ابھی تک آگ کے اندر رکوع کے بل جھکا ہوا عبادت میں مصروف تھا۔ اس کی آنکھیں بند تھیں۔ اس لئے اسے لوگوں کی اس حرکت کا پتہ نہ چل سکا اور لوگ پانی سے بھری ہوئی بالٹیاں اٹھائے الاؤ کے قریب آگئے۔ پھر بادشاہ نے ہاتھ ہلا کر مخصوص اشارہ کیا اور سب لوگوں نے بیک وقت الاؤ پر چاروں طرف سے پانی انڈیل دیا۔ بے تحاشا پانی پڑنے سے آگ فوراً ہی بجھ گئی۔

آگ بجھتے ہی جاگونہ جن کے منہ سے خوفناک چیخ نکلی اور پھر وہ اپنی جگہ سے غائب ہو گیا۔

بادشاہ اور لوگوں نے اطمینان کا سانس لیا مگر چھن چھنگلو جانتا تھا کہ جاگونہ جن اتنی آسانی سے مرنے والا نہیں اور وہ ضرور اس کا پیچھا کرے گا۔ اس لئے

وہ اس کے خاتمہ کے لئے بادشاہ سے اجازت لے کر پنگلو کو ساتھ لئے شہر سے باہر نکل کر جنگل کی طرف چل پڑا۔

جاگونہ جن آگ کے الاؤ میں رکوع کے بل جھکا آگ دیوتا کی عبادت میں مصروف تھا مگر اس سے پہلے کہ وہ آگ دیوتا سے کچھ پوچھنے میں کامیاب ہوتا، اچانک آگ بجھ گئی اور جاگونہ جن کے جسم کو ایک زبردست جھٹکا لگا اور اسے یوں محسوس ہوا جیسے وہ تیزی سے ہوا میں اڑتا چلا گیا ہو۔

اس نے گھبرا کر آنکھیں کھولیں مگر ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ گہرے اندھیرے میں کسی تنکے کی طرح اڑتا چلا جا رہا ہو۔ اس نے ہاتھ پیر مارنے کی کوشش کی مگر بے سود۔ اس کا جسم اس کے اختیار میں نہ رہا تھا۔ مگر یہ حالت

صرف چند لمحوں کے لئے ہوئی پھر اس کے جسم کو ایک بار پھر زوردار جھٹکا لگا اور اس کی آنکھیں خود بخود بند ہوتی چلی گئیں۔

جھٹکا لگنے کے بعد اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کا جسم کسی سخت جگہ پر ٹک گیا ہو۔ اس نے دوبارہ آنکھیں کھولیں اور پھر وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہ اسی جنگل میں اپنے محل کے اندر کھڑا تھا اور اس کے سامنے چوڑم دیوتا کے ٹکڑے بکھرے ہوئے تھے۔ اسی لمحے اسے ایک آواز سنائی دی۔

''جاگونہ جن تم بے حد نادان ہو۔ تم اپنے سب سے بڑے دشمن کی باتوں میں آگئے اور اسے چھوڑ دیا۔ اب وہ تمہارے خاتمہ کے لئے جنگل میں آرہا ہے۔''

''تم کون بول رہے ہو۔'' ــــــ جاگونہ جن نے حیرت سے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔

''میں آگ کا دیوتا بول رہا ہوں۔'' ــــــ آواز دوبارہ سنائی دی۔

''مجھ سے غلطی ہو گئی دیوتا۔ اب مجھے بتاؤ کہ میں کس طرح اس آدم زاد کو قابو میں کر سکتا ہوں۔'' جاگونہ

جن نے پریشانی کے عالم میں ہاتھ ملتے ہوئے کہا۔

''پہلے تم ایسا کرو کہ چوڑم دیوتا کے بت کے تمام ٹکڑے چن کر زمین میں دبا دو۔ ایسا کرنے کے بعد میرا تم سے براہ راست تعلق ہو جائے گا اور میں تمہیں ہدایات دے سکوں گا۔''—— آگ کے دیوتا کی آواز سنائی دی۔

اور جاگونہ جن نے اس کی بات سنتے ہی تیزی سے ادھر ادھر بکھرے ہوئے چوڑم دیوتا کے ٹکڑے سمیٹنا شروع کر دیئے۔

سب ٹکڑے سمیٹ کر اس نے اپنے ہاتھوں کی مدد سے وہیں زمین میں ایک گڑھا کھودا اور پھر چوڑم دیوتا کے بت کے تمام ٹکڑوں کو اس گڑھے میں رکھ کر اس نے مٹی ڈال کر گڑھا برابر کر دیا۔

گڑھا بند ہوتے ہی جب وہ سیدھا ہوا تو اس نے دیکھا کہ اس سے دو فٹ کے فاصلے پر آگ کے شعلے خودبخود بلند ہونے لگے۔

اور پھر آگ کے شعلوں میں سے ایک ہیبت ناک شکل برآمد ہوئی۔

''تم نے میری ہدایت پر فوری طور پر عمل کیا ہے اس لئے میں تم سے خوش ہوں۔ اب میں اس آدم زاد کے خاتمے کے لئے تمہاری بھرپور مدد کروں گا۔''آگ دیوتا نے جاگونہ جن سے مخاطب ہو کر کہا۔

''ہاں آگ دیوتا اس آدم زاد نے مجھے بے حد ذلیل کیا ہے۔ میں اس کو ہر قیمت پر ختم کرنا چاہتا ہوں۔''—— جاگونہ جن نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔

''میری بات غور سے سنو۔ وہ آدم زاد چھن چھنگلو تمہیں مارنے کے لئے جنگل میں آرہا ہے۔ اس کے پاس بڑی پراسرار طاقتیں ہیں اور وہ تمہارا خاتمہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اس لئے اب تمہیں سب سے پہلے اس کی طاقتوں کا خاتمہ کرنا ہے۔ پھر تم اس پر قابو پا سکتے ہو۔''—— آگ دیوتا نے کہا۔

''مجھے بتاؤ دیوتا کہ میں اس کی پراسرار طاقتیں کس طرح ختم کر سکتا ہوں۔''—— جاگونہ جن نے پریشان لہجے میں پوچھا۔

''میں تمہیں بتاتا ہوں۔ تم جنگل میں چلے جاؤ۔

جنگل کے درمیان میں ایک درخت ہے جس کے پتے اور ٹہنیاں کانٹے دار ہیں۔ تم اس درخت پر چڑھ کر بیٹھ جاؤ۔

جب اس درخت پر تم چڑھوگے تو چھن چھنگلو کی پراسرار طاقتیں تمہیں نہ دیکھ سکیں گی۔ تم وہیں بیٹھ کر انتظار کرنا۔ جب چھن چھنگلو اس درخت کے نیچے سے گزرے تو تم اس درخت کی چھڑی توڑ کر زور سے چھن چھنگلو کو مار دینا۔ اس چھڑی کے لگتے ہی اس کے کانٹے چھن چھنگلو کے جسم میں گھس جائیں گے اور وہیں ٹوٹ جائیں گے۔ جب تک یہ کانٹے چھن چھنگلو کے جسم میں رہیں گے۔ چھن چھنگلو کی پراسرار طاقتیں مفلوج رہیں گی اور تم آسانی سے اسے پکڑ لو گے۔ جب تم اسے پکڑ لو گے تو پھر میں تمہیں اس کے خاتمے کی ترکیب بتاؤں گا۔"——آگ دیوتا نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

"بہتر آگ دیوتا۔ میں ابھی جا کر اس درخت پر بیٹھ جاتا ہوں۔"——جاگونہ جن نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ اس کا یہ فقرہ پورا ہوتے ہی آگ خود بخود بجھ گئی

اور جاگونہ جن تیزی سے بھاگتا ہوا محل سے باہر نکلا اور جنگل میں گھستا چلا گیا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ اس درخت کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو گیا۔

چھن چھنگلو پنگلو کو ہمراہ لئے جیسے ہی جنگل میں داخل ہوا اس نے محسوس کیا کہ اس کی طاقتیں دوبارہ بحال ہو گئی ہیں۔ وہ دل ہی دل میں بے حد خوش ہوا اور اس نے وہیں بیٹھ کر آنکھیں بند کر لیں اور بندر بابا کا تصور کرنے لگا۔ جلد ہی بندر بابا سے اس کا رابطہ قائم ہو گیا۔

''بندر بابا مجھے بتاؤ کہ میری طاقتیں کیوں مفلوج ہو گئی تھیں۔'' ـــــ چھن چھنگلو نے پوچھا۔

''چھن چھنگلو بیٹے بطور سزا تمہاری طاقتیں ختم کر دی گئی تھیں۔ کیونکہ ظالم بڑھیا اور جن کے خاتمے کے بعد تم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کیا بلکہ اسے اپنی

طاقت کا مظاہرہ سمجھا تھا۔'' ـــــ بندر بابا کی آواز سنائی دی۔

''اوہ واقعی مجھ سے غلطی ہو گئی۔ آئندہ میں اس کا خیال رکھوں گا۔'' ـــــ چھن چھنگلو نے دل ہی دل میں افسوس اور پشیمانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

''چھن چھنگلو بیٹے۔ تمہیں جو طاقتیں دی گئی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے تاکہ تم دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ظالموں کا خاتمہ کر سکو اور اس کے لئے تمہیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کبھی کبھی اپنے بندوں کا امتحان بھی لیتا ہے۔اس لئے جب بھی تمہارے ساتھ کوئی مشکل پیش آجایا کرے تو سب سے پہلے تمہیں توبہ کرنی چاہئے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے رحم کی دعا کرنی چاہئے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس مشکل سے نکلنے کے لئے عقل کا استعمال بھی ضروری ہے۔'' بندر بابا کی آواز اس کے کانوں میں آئی۔

''بہتر بابا۔ میں تمہاری اس ہدایت کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔'' ـــــ چھن چھنگلو نے دل ہی دل میں وعدہ کیا۔

''اور سنو جاگونہ جن کے خاتمہ کے لئے تم پر کئی بار مشکل وقت آئیں گے۔ کیونکہ وہ ایک زبردست شیطانی طاقت کے قبضہ میں چلا گیا ہے۔ اب اس شیطانی قوت کا خاتمہ ضروری ہے۔ اس لئے کسی بھی مشکل وقت میں گھبرانے کی بجائے اپنی عقل سے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بھروسے پر یقین رکھنا۔ اگر تم نے ایسا کر لیا تو یقیناً تم اس شیطانی قوت کو شکست دینے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔'' ـــــ بندر بابا نے اسے ہدایات دیتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے بندر بابا۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ تمہاری ہدایات پر پورا پورا عمل کروں گا۔'' ـــــ چھن چھنگلو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی بندر بابا سے اس کا رابطہ ختم ہو گیا اور اس نے آنکھیں کھول دیں۔

''کیا ہوا چھن چھنگلو۔ کیا بندر بابا سے بات ہو گئی۔'' ـــــ پنگلو جو اس کے قریب بیٹھا تھا اس کو آنکھیں کھولتے دیکھ کر پوچھا۔

''ہاں پنگلو۔ بندر بابا سے بات ہو گئی ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ جاگونہ جن اور اس کے شیطانی دیوتا

کے خاتمہ کے لئے ہمیں کئی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ چنانچہ انہوں نے ہمیں تلقین کی ہے کہ اگر کوئی ایسا موقع آجائے تو ہمیں گھبرانے کی بجائے اس مشکل سے نکلنے کی تدابیر سوچنی چاہئے۔‘‘ ـــــ چھن چھنگلو نے پنگلو کو بتایا۔

’’ٹھیک ہے تم بھی ذرا اپنا خیال رکھنا اور میں بھی چوکنا رہوں گا۔‘‘ ـــــ پنگلو نے جواب دیا اور پھر وہ دونوں آگے بڑھنے لگے۔

چھن چھنگلو نے دل ہی دل میں جاگونہ جن کا تصور کر کے یہ دیکھنے کی کوشش کی کہ وہ اس وقت کہاں ہے اور کیا کر رہا ہے مگر وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جاگونہ جن کہیں بھی نظر نہیں آرہا تھا حالانکہ اس کے پاس ایسی قوت موجود تھی جس سے وہ جس کو بھی چاہتا دیکھ سکتا تھا مگر جاگونہ جن کہیں بھی نظر نہ آرہا تھا۔ اب تو چھن چھنگلو پریشان ہو گیا۔ آخر سوچ سوچ کر اس نے یہی فیصلہ کیا کہ جاگونہ جن کے محل میں جانا چاہئے۔ وہ یقیناً وہیں کہیں چھپا ہوا ہوگا یا وہاں سے اس کا سراغ مل سکتا ہے۔ چنانچہ یہ سوچ کر وہ تیزی

سے آگے بڑھنے لگا۔

چلتے چلتے وہ اس درخت کے پاس پہنچ گیا جس پر جاگونہ جن چھپا بیٹھا تھا مگر اس درخت کی خاصیت ایسی تھی کہ چھن چھنگلو کو وہ نظر نہیں آرہا تھا اس لئے چھن چھنگلو تو اطمینان سے آگے بڑھتا رہا مگر پنگلو چونکہ جانور تھا اور جانوروں کی چھٹی حس انسان سے زیادہ تیز ہوتی ہے اس لئے پنگلو نے محسوس کیا کہ جیسے جیسے وہ آگے بڑھتا جا رہا ہے اس کے دل میں پریشانی بڑھتی جا رہی ہے۔ پہلے تو پنگلو خاموش رہا مگر پھر جب پریشانی حد سے بڑھ گئی تو اس نے چھن چھنگلو کو روکتے ہوئے کہا۔

’’چھن چھنگلو مجھے کہیں قریب ہی خطرے کا احساس ہو رہا ہے۔‘‘

اس وقت وہ دونوں اس درخت سے زیادہ سے زیادہ چند فٹ کے فاصلے پر تھے۔

’’کیسا خطرہ۔‘‘ ـــــ چھن چھنگلو نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

’’یہ تو مجھے بھی معلوم نہیں ہے۔ بس مجھے احساس ہو

رہا ہے کہ خطرہ کہیں قریب ہی ہے۔''____ پنگلو نے
ادھر ادھر دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

''ٹھہرو۔ میں ایک بار پھر دیکھتا ہوں۔ شاید کچھ نظر
آجائے۔''____ چھن چھنگلو نے کہا اور پھر اس نے
آنکھیں بند کر لیں اور جاگونہ جن کو دیکھنے کی کوشش کی
مگر اس درخت پر موجود ہونے کی وجہ سے وہ چھن
چھنگلو کو نظر نہ آسکا۔ حالانکہ وہ چھن چھنگلو سے زیادہ
سے زیادہ چند فٹ کے فاصلے پر تھا۔

''نہیں وہ یہاں نزدیک دور کہیں بھی نہیں ہے۔ میں
نے اچھی طرح سے دیکھ لیا ہے۔ اس کا سراغ اس کے
محل سے مل سکے گا۔''____ چھن چھنگلو نے مطمئن
لہجے میں کہا اور پھر وہ آگے بڑھ گیا مگر پنگلو بے قرار
تھا۔ اس کی سمجھ میں نہ آرہا تھا کہ وہ کیوں پریشان
ہے۔ اس لئے وہ آگے نہ بڑھا اور وہیں رکا رہا۔

ادھر چھن چھنگلو تیزی سے آگے بڑھتا چلا جا رہا
تھا۔ پھر جیسے ہی وہ اس درخت کے نیچے پہنچا۔ اچانک
درخت کی ایک شاخ پوری قوت سے اس کے جسم پر
پڑی اور چھن چھنگلو بری طرح اچھل پڑا۔ شاخ پر لگے

ہوئے بے شمار کانٹے اس کے جسم میں گھس گئے تھے
اور پھر اس سے پہلے کہ وہ سنبھلتا اچانک جاگونہ جن
نے درخت سے چھلانگ لگائی اور اپنے دونوں ہاتھوں
میں چھن چھنگلو کو جکڑ لیا۔

''اب بولو چھن چھنگلو کیسے پکڑ لیا تمہیں۔ اب تم
میرے ہاتھوں سے نہیں بچ کر جا سکتے۔''____ جاگونہ
جن نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا۔ اس نے دونوں
ہاتھوں سے چھن چھنگلو کو یوں جکڑ رکھا تھا کہ چھن
چھنگلو بے چارہ ہوا میں لٹکا ہوا تھا اور وہ ہاتھ تک
نہیں ہلا سکتا تھا۔

چھن چھنگلو نے اپنی صلاحیتوں سے کام لینا چاہا مگر
وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس کی طاقتیں ایک بار
پھر ختم ہوچکی تھیں۔

''اب تمہاری صلاحیتیں کام نہیں آسکتیں تم جو چاہو کر
لو۔''____ جاگونہ جن نے خوشی سے ناچتے ہوئے کہا۔

''مگر کیوں؟ آخر یہ میری صلاحیتیں کہاں غائب ہو
جاتی ہیں۔''____ چھن چھنگلو نے پریشانی سے کہا۔

''بس میں نے کانٹے دار شاخ مار کر ختم کر دی ہیں

اب جب تک اس کے تمام کانٹے تمہارے جسم سے نہیں نکل جاتے تمہاری صلاحیتیں واپس نہیں آسکتیں مگر میں تمہیں اس سے پہلے ہی ختم کر دوں گا۔" جاگونہ جن نے اپنی طرف سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔ حالانکہ اس طرح اس نے چھن چھنگلو کو یہ بتلا دیا تھا کہ اس کی طاقتیں کیوں مفلوج ہوگئی ہیں۔

"یہ تمہاری بھول ہے جاگونہ جن کہ تم مجھے ختم کر سکتے ہو۔ البتہ تمہارا خاتمہ یقینی ہے۔ ہاں تمہارے ساتھ یہ رعایت ہوسکتی ہے کہ تم ظلم کرنے سے باز آجاؤ اور پکا وعدہ کرو تب تو میں تمہیں معاف کر سکتا ہوں۔" چھن چھنگلو نے بڑے مطمئن لہجے میں کہا۔

"واہ واہ بڑی باتیں بنا رہے ہو۔ میں اور تم سے معافی مانگوں۔ میں ابھی تمہارا خاتمہ کرتا ہوں۔" جاگونہ جن نے غصیلے لہجے میں کہا اور پھر اس نے ایک رسی کی مدد سے چھن چھنگلو کے ہاتھ اور پیر باندھ دیئے۔ اب چھن چھنگلو بالکل ہی بے بس تھا۔

جیسے ہی اس نے چھن چھنگلو کو قید کیا۔ آگ دیوتا کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

”جاگونہ جن اس آدم زاد کو کسی درخت سے الٹا لٹکا دو اور نیچے لکڑیاں اکٹھی کر کے آگ لگا دو۔ اس طرح یہ جل کر راکھ ہو جائے گا مگر انتہائی چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ ذرا سی غفلت سے یہ پھر بھاگ سکتا ہے۔“

”ٹھیک ہے دیوتا۔ میں ابھی اس کا خاتمہ کرتا ہوں۔ اس بار میں پوری طرح ہوشیار رہوں گا۔“ —— جاگونہ جن نے کہا اور اس نے اس رسی سے جس سے اس نے چھن چھنگلو کے پیر اور ہاتھ باندھے تھے اسے ایک درخت کی شاخ سے الٹا لٹکا دیا اور خود ادھر ادھر سے لکڑیاں جمع کر کے اس کے سر کے نیچے رکھنے لگا۔ اس نے لکڑیوں کا اتنا بڑا ڈھیر لگا دیا کہ ان کے جلتے ہی چھن چھنگلو جل کر راکھ ہو جائے۔

لکڑیوں کا ڈھیر لگا کر اس نے دو پتھر اٹھائے اور ایک خشک لکڑی کو ان کے قریب رکھ کر پتھروں کو آپس میں رگڑنے لگا۔ چند لمحوں کی کوشش کے بعد ہی پتھروں سے چنگاریاں نکلیں اور وہ خشک لکڑی کسی مشعل کی طرح جلنے لگی۔

جاگونہ جن نے جلتی ہوئی مشعل اٹھائی اور چھن چھنگلو کے سر کے نیچے موجود لکڑی کے ڈھیر کو آگ لگانے میں مصروف ہو گیا۔ اس کا رواں رواں خوشی سے ناچ رہا تھا۔ کیونکہ یہ بات ظاہر تھی کہ ابھی خشک لکڑیوں کو آگ لگ جائے گی اور چھن چھنگلو اس آگ میں جل کر ہلاک ہو جائے گا۔

جیسے ہی جاگونہ جن نے چھن چھنگلو کو درخت کی شاخ مار کر مفلوج کر کے پکڑا۔ پنگلو جو درخت سے کچھ دور کھڑا تھا۔ تیزی سے بھاگتا ہوا ایک بڑی سی جھاڑی کے پیچھے چھپ گیا جو خطرہ وہ محسوس کر رہا تھا وہ سامنے آ گیا تھا اور پھر اس نے جاگونہ جن کی یہ بات بھی سن لی کہ جب تک شاخ کے تمام کانٹے چھن چھنگلو کے جسم سے نہ نکلیں گے اس کی طاقتیں واپس نہ آئیں گی۔

چنانچہ وہ سوچنے لگا کہ کس طرح چھن چھنگلو کو جاگونہ جن کے پنجے سے چھڑایا جائے یا پھر اس کے کانٹے نکالے جائیں۔ مگر ظاہر ہے کہ جب تک جاگونہ

جن سے چھن چھنگلو علیحدہ نہ ہو وہ کانٹے نہیں چننے دے گا۔

ابھی وہ اس بارے میں کوئی ترکیب سوچ رہا تھا کہ اس نے دیکھا کہ جاگونہ جن نے چھن چھنگلو کو ایک درخت سے الٹا لٹکا دیا اور اس کے سر کے نیچے آگ جلانے کے لئے لکڑیوں کا ڈھیر لگانے میں مصروف ہو گیا۔ پنگلو سمجھ گیا کہ جاگونہ جن چھن چھنگلو کو زندہ جلانا چاہتا ہے۔

چنانچہ وہ جھاڑی سے نکلا اور پھر تیزی سے مختلف جھاڑیوں کی آڑ لیتا ہوا اس درخت کی طرف بڑھا جس کی شاخ سے چھن چھنگلو لٹکا ہوا تھا۔ ابھی وہ راستے میں ہی تھا کہ اس کی نظر ایک چمکتی ہوئی چیز پر پڑی۔ یہ ایک خنجر تھا جو چھن چھنگلو اپنے پاس رکھتا تھا اور شاید یہ اس وقت گر گیا تھا جب جاگونہ جن نے اسے پکڑ کر ہوا میں الٹا کیا تھا۔

جاگونہ جن چونکہ ابھی تک لکڑیوں کا ڈھیر لگانے میں مصروف تھا اس لئے اس نے نہ خنجر دیکھا تھا اور نہ ہی اسے پنگلو کا خیال رہا تھا۔

پنگلو نے جھپٹ کر خنجر اٹھایا اور پھر وہ اسی طرح جھاڑیوں کی آڑ لیتا ہوا اس درخت کے پاس پہنچ گیا جس کی شاخ کے ساتھ چھن چھنگلو لٹکا ہوا تھا۔

پنگلو موقع دیکھتے ہی تیزی سے درخت پر چڑھتا چلا گیا اور پھر وہ کھسکتا ہوا عین اس جگہ پہنچ گیا جہاں چھن چھنگلو لٹکا ہوا تھا۔

جاگونہ جن اب لکڑی کو آگ لگانے میں مصروف تھا۔

پنگلو نے خنجر سے سب سے پہلے چھن چھنگلو کے پیروں میں بندھی ہوئی وہ رسی کاٹی جس سے اس کے دونوں پیر آپس میں بندے ہوئے تھے۔ چھن چھنگلو نے اپنے دونوں ہاتھ بھی اوپر کر دیئے اور تیز دھار خنجر کے ایک ہی وار سے وہ رسی بھی کٹ گئی۔ اب صرف وہ رسی باقی رہ گئی تھی جس سے وہ درخت سے بندھا ہوا تھا۔

پنگلو نے وہ رسی کاٹنے کے لئے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ اس نے جاگونہ جن کو اٹھتے دیکھا۔ وہ جلدی سے پیچھے ہٹ کر پتوں میں چھپ گیا۔

جاگونہ جن نے مشعل اٹھا کر ایک لمحے کے لئے چھن چھنگلو پر نظر ڈالی اور اسے بدستور درخت سے بندھا ہوا دیکھ کر وہ مطمئن ہو گیا اور اس نے اس مشعل کے ذریعے لکڑیوں کے ڈھیر میں آگ لگانے کی کوشش شروع کر دی۔ چونکہ لکڑی کے ڈھیر میں آگ لگانے کے لئے وہ نیچے جھکا ہوا تھا اس لئے پنگلو نے موقع غنیمت سمجھا اور پھرتی سے ہاتھ بڑھا کر وہ رسی بھی کاٹ دی۔ چھن چھنگلو پہلے ہی ہوشیار تھا اس لئے جیسے ہی رسی کٹی اس نے پھرتی سے دونوں ہاتھوں سے درخت کی شاخ پکڑ لی اور پھر انتہائی ہوشیاری اور خاموشی سے وہ شاخ سے ہوتا ہوا درخت کے تنے کے پاس پہنچ گیا۔

جاگونہ جن ابھی تک ڈھیر میں آگ لگانے میں مصروف تھا۔ اس لئے چھن چھنگلو اور پنگلو خاموشی سے تنے سے نیچے اترے اور پھر احتیاط سے آگے بڑھتے ہوئے ایک بڑی سی جھاڑی کے پیچھے پہنچ گئے۔ وہاں پہنچتے ہی پنگلو نے انتہائی تیزی سے چھن چھنگلو کے جسم میں موجود کانٹے چننے شروع کر دیئے۔ اس کے

دونوں ہاتھ انتہائی پھرتی سے کام میں مصروف تھے اور پھر زیادہ سے زیادہ چند منٹ میں اس نے تمام کانٹے چن لئے۔

جب تک تمام کانٹے نہ نکلے اس وقت تک چھن چھنگلو کی صلاحیتیں واپس نہ آئی تھیں اس لئے جیسے ہی آخری کانٹا نکلا صلاحیتیں واپس آگئیں۔ وہ سمجھ گیا کہ تمام کانٹے نکل چکے ہیں۔ عین اسی لمحے جاگونہ جن لکڑیوں کے ڈھیر میں آگ لگا کر سیدھا ہوا مگر دوسرے لمحے اس کے حلق سے چیخ نکل گئی کیونکہ چھن چھنگلو غائب تھا۔

حیرت اور پریشانی کی شدت سے جاگونہ جن ناچ سا گیا۔ درخت کی شاخ سے رسی بدستور بندھی ہوئی تھی مگر اس کا دوسرا سرا کٹا ہوا تھا۔

''دیوتا دیوتا چھن چھنگلو کہاں گیا۔''_____ جاگونہ جن نے چیختے ہوئے اپنے دیوتا سے کہا۔

مگر اس سے پہلے کہ آگ کا دیوتا کوئی جواب دیتا چھن چھنگلو جھاڑی کی آڑ سے نکل آیا۔ جاگونہ جن نے جیسے ہی اسے دیکھا وہ بوکھلا گیا۔

چھن چھنگلو نے اپنا ہاتھ اونچا کیا اور تیزی سے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنے لگا۔ جاگونہ جن نے جب اسے پڑھتے دیکھا تو اس کو اور تو کچھ نہ سوجھا۔ اس نے اس آگ کے ڈھیر میں چھلانگ لگا دی جو اس نے چھن چھنگلو کو جلانے کے لئے تیار کیا تھا اور پھر یہ دیکھ کر چھن چھنگلو بھی حیران رہ گیا کہ آگ کے ڈھیر میں کودتے ہی جاگونہ جن غائب ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی آگ بھی خودبخود بجھ گئی اور جنگل میں چھن چھنگلو اور پنگلو اکیلے کھڑے رہ گئے۔

جاگونہ جن کے غائب ہوتے ہی چھن چھنگلو نے فوراً ہی آنکھیں بند کیں اور جاگونہ جن کا تصور کیا تو اس نے دیکھا کہ ایک کافی بڑا کمرہ ہے جس کے اندر ایک خوفناک شکل و صورت والا بت موجود ہے۔ اس بت کے سامنے ایک بہت بڑے دائرے میں آگ جل رہی ہے اور جاگونہ جن اس آگ کے اندر بت کے سامنے ہاتھ جوڑے بیٹھا ہے۔ اسی لمحے چھن چھنگلو کے کان میں بندر بابا کی آواز آئی۔

"بیٹے چھن چھنگلو، تم نے اس ظالم جن کو ختم

کرنے میں دیر لگا دی اس لئے وہ بھاگ گیا۔ اب وہ شیطانی قوت کی پناہ میں ہے۔ اس لئے اس کے خاتمہ کے لئے تمہیں خود وہاں جانا پڑے گا اور جب تک وہ اس قوت کے دائرے سے باہر نہ نکلے گا تم اس پر وار نہ کر سکو گے۔ اس لئے ہوشیار رہنا۔"

"ٹھیک ہے بندر بابا۔ میں وہیں پہنچ جاتا ہوں۔" چھن چھنگلو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے آنکھیں کھول دیں۔

"آؤ پنگلو جاگونہ جن کے پاس چلیں۔" ـــــ چھن چھنگلو نے پنگلو کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اور پنگلو نے آنکھیں بند کر لیں۔

چھن چھنگلو نے بھی آنکھیں بند کیں اور دوسرے لمحے انہیں یوں محسوس ہوا جیسے وہ ہوا میں اڑ رہے ہوں۔

جاگونہ جن نے جیسے ہی آگ میں چھلانگ لگائی اس کے دماغ پر اندھیرا سا چھا گیا اور پھر جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو ایک بہت بڑے کمرے میں آگ کے ایک بہت بڑے الاؤ میں بیٹھا ہوا دیکھا۔ یہ کمرہ بڑے بڑے پتھروں سے بنا ہوا تھا۔ اس کے درمیان میں ایک بہت بڑا بت تھا جس کی شکل بالکل ویسی ہی تھی جیسی اس نے اپنے محل کے اندر آگ دیوتا کی دیکھی تھی۔ آگ کا الاؤ اس بت کے سامنے جل رہا تھا۔ وہ سمجھ گیا کہ اس وقت وہ آگ دیوتا کے سامنے حاضر ہے۔ چنانچہ اس نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔

''آگ دیوتا تمہارا غلام حاضر ہے۔''

''جاگونہ جن! میں نے تمہیں بروقت بچا لیا ہے۔ اگر ایک لمحے کی بھی دیر ہو جاتی تو چھن چھنگلو اپنی طاقتوں میں تمہیں جکڑ لیتا اور اس کے بعد تمہارا خاتمہ یقینی تھا۔'' —— آگ دیوتا کے بت میں سے آواز آئی۔

''تمہاری مہربانی دیوتا، مگر یہ چھن چھنگلو آزاد کیسے ہو گیا۔ مجھے تو اب تک اس بات کا علم نہیں ہو سکا۔ میں نے اسے تمہاری ہدایت کے مطابق الٹا لٹکا دیا تھا اور اس کے سر کے نیچے آگ جلا دی تھی مگر اچانک میں نے دیکھا کہ وہ غائب تھا اور اس کے جسم سے کانٹے بھی نکل گئے تھے۔ آخر یہ ہوا کیسے۔'' —— جاگونہ جن کے لہجے میں حیرت بھی تھی اور پریشانی بھی۔

''جاگونہ جن جب بھی تم چھن چھنگلو کو پکڑتے ہو تم سے کوئی نہ کوئی بے وقوفی ضرور سرزد ہو جاتی ہے۔ جب تم نے چھن چھنگ کو پکڑا تو تم اس کے ساتھی پنگلو بندر کو بھول گئے اور جب تم آگ جلانے میں مصروف تھے تو اس وقت بندر نے چھن چھنگلو کو آزاد

کرا لیا اور اس کے جسم سے تمام کانٹے بھی چن لئے۔ اگر میں تمہیں فوراً یہاں نہ کھینچ لیتا تو اب تک تمہارا خاتمہ ہو چکا ہوتا۔'' ـــــ آگ دیوتا نے اسے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''اوہ واقعی یہ مجھ سے غلطی ہو گئی۔'' ـــــ جاگونہ جن نے مایوسانہ لہجے میں جواب دیا۔

''اور یہ بھی کہ تم نے خود ہی چھن چھنگلو کو بتا دیا کہ جب تک اس کے جسم سے کانٹے نہ نکلیں گے اس کی صلاحیتیں واپس نہ آئیں گی اگر تم اسے یہ نہ بتاتے تب وہ آزاد ہو جانے کے بعد تمہارے قبضے میں ہی رہتا۔'' ـــــ آگ دیوتا کا لہجہ بڑا سخت تھا۔

''ہاں دیوتا واقعی یہ غلطی بھی مجھ سے ہوئی۔ مگر مجھے تو قطعاً یہ خیال تک نہ تھا کہ وہ میرے پنجے سے آزاد بھی ہو سکتا ہے۔'' ـــــ جاگونہ جن نے ہاتھ جوڑتے ہوئے جواب دیا۔

''اچھا جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔ اب آئندہ کا خیال کرو۔ چھن چھنگلو تمہارے خاتمہ کے لئے وہاں سے چل پڑا ہے اور چند لمحوں میں وہ یہاں پہنچ جائے گا۔

مگر وہ اس کمرے کے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے جب تک تم اس کمرے میں ہو اس کے حملے سے محفوظ ہو مگر تم جیسے ہی باہر نکلو گے وہ تمہیں پکڑ لے گا۔'' ـــــ آگ دیوتا نے اسے بتایا۔

''پھر کیا تمام عمر مجھے اس کمرے میں رہنا ہوگا۔'' جاگونہ جن نے مایوسانہ لہجے میں پوچھا۔

''اس کمرے میں رہ کر تم اس آدم زاد کو ہلاک نہیں کر سکتے اس لئے میری بات غور سے سنو اور پوری ہوشیاری اور عقلمندی سے اس پر عمل کرنا۔ اگر اب تم سے کوئی بیوقوفی ہوئی تو تم اس بار یقیناً مارے جاؤ گے۔ میں تمہیں اس آدم زاد کے خاتمے کی ترکیب بتلاتا ہوں۔'' ـــــ آگ دیوتا نے جواب دیا۔

''ضرور بتاؤ آگ دیوتا۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس بار ضرور ہوشیار رہوں گا اور کوئی بیوقوفی نہ کروں گا۔'' ـــــ جاگونہ جن نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

''تو غور سے سنو۔ میرے بت کے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر خوب زور سے کھینچو۔ انگوٹھوں کے کھینچنے سے میرے دونوں پیروں کے

درمیان فرش اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا اور تمہیں ایک
راستہ نیچے جاتا نظر آئے گا۔ یہ ایک طویل سرنگ ہے
اس کے آخر میں آگ کی ایک دیوار ہوگی۔ تم اس
آگ کی دیوار کو پار کر جانا۔ آگ کی اس دیوار کی
دوسری طرف جب تم پہنچو گے تو وہاں تمہیں ایک وسیع
وادی نظر آئے گی۔اس وادی میں بے شمار سانپ ہیں۔
ان میں سے ایک سانپ سبز رنگ کا ہوگا اور بہت بڑا
ہوگا۔ تم اس سانپ سے جا کر کہنا کہ تمہیں آگ دیوتا
نے بھیجا ہے تاکہ وہ تمہیں پاتال تک پہنچا دے۔ پھر
اس پر سوار ہو جانا اور وہ تمہیں لے کر زمین میں گھس
جائے گا۔ زمین میں سب سے نیچے جہاں پاتال ہے
اور جس کے بعد زمین ختم ہو جاتی ہے۔ وہ تمہیں وہاں
اتار دے گا۔ وہاں ایک مخلوق رہتی ہے جو انسان نما
ہے مگر اس کی آنکھیں نہیں ہیں۔ وہ اندھی ہے۔ اس
مخلوق کے سردار کے پاس ایک ہڈی ہے۔ تم نے اس
سے وہ ہڈی حاصل کرنی ہے اور پھر دوبارہ اس سانپ
پر بیٹھ کر اس وادی میں آنا ہے اور پھر آگ کے الاؤ
میں سے ہوتے ہوئے اس سرنگ کے ذریعے اس کمرے

میں آجانا۔ جب تک تمہارے پاس وہ ہڈی ہوگی تو اس
آدم زاد کی طاقتیں تم پر اثر نہ کر سکیں گی اور تم اسے
پکڑ کر ہلاک کر دینا۔'' ——آگ دیوتا نے اسے تفصیل
بتاتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے دیوتا۔ میں ابھی اس ہڈی کو حاصل
کرنے کے لئے چل پڑتا ہوں مگر مجھے یہ بھی بتا دیں
کہ کیا یہ مخلوق خودبخود وہ ہڈی مجھے دے دے گی یا پھر
مجھے زبردستی ان سے وہ چھیننی پڑے گی۔'' ——جاگونہ
جن نے پوچھا۔

''ہاں تم نے اچھی بات پوچھی ہے۔وہ مخلوق تم سے
کوئی شرط منوائے گی اگر تم نے ان کی وہ شرط پوری
کر دی تو وہ ہڈی تمہیں مل جائے گی ورنہ نہیں۔''
آگ دیوتا نے اسے بتایا۔

''ٹھیک ہے میں ان کی شرط پوری کر دوں گا۔''
جاگونہ جن نے مطمئن ہوتے ہوئے کہا۔

''تو اب جاؤ اور جتنی جلدی ممکن ہو سکے ہڈی لے
آؤ۔'' ——آگ دیوتا نے اسے ہدایت کی اور جاگونہ
جن نے آگے بڑھ کر بت کے دونوں پیروں کے

انگوٹھوں کو پکڑ کر زور سے کھینچا۔ ایک زوردار گڑگڑاہٹ کے ساتھ پیروں کے درمیان فرش اپنی جگہ سے ہٹتا چلا گیا اور اب وہاں ایک راستہ نظر آرہا تھا۔

جاگونہ جن اس راستے میں داخل ہو گیا۔ یہ ایک طویل سرنگ تھی مگر جاگونہ جن بڑے اطمینان سے چلتا ہوا اس سرنگ کو طے کر گیا۔ اب آگے آگ کی ایک بلند دیوار نظر آ رہی تھی۔ جاگونہ جن اس دیوار کو بھی پار کر گیا اور اب اس نے اپنے آپ کو ایک وسیع وادی میں پایا جہاں ہر طرف سانپ ہی سانپ نظر آ رہے تھے۔ چھوٹے بڑے مختلف رنگوں کے اور پھر اسے ایک بہت بڑا سبز رنگ کا سانپ نظر آ گیا۔

جاگونہ جن دوسرے سانپوں کو پھلانگتا ہوا اس سبز رنگ کے سانپ کے پاس پہنچ گیا۔ اس کے کاندھے پر موجود سانپ دوسرے سانپوں کو دیکھ کر پھنکارنے لگے تھے۔ اسی طرح اس کے سر پر بالوں کی بجائے موجود سانپ بھی سیدھے ہو گئے مگر وادی میں موجود سانپوں نے اسے کچھ نہ کہا اور وہ اطمینان سے سبز رنگ کے سانپ کے پاس پہنچ گیا۔

''سبز سانپ۔ مجھے آگ دیوتا نے تمہاے پاس بھیجا ہے تاکہ تم مجھے پاتال تک پہنچا دو۔''۔۔۔ جاگونہ جن نے سانپ سے مخاطب ہو کر کہا۔

''اچھی بات ہے تم میرے جسم سے لپٹ جاؤ۔ میں تمہیں پاتال تک پہنچا دیتا ہوں۔''۔۔۔ سبز رنگ کے سانپ نے جواب دیا اور جاگونہ جن اس سبز رنگ کے سانپ کے جسم سے لپٹ گیا۔

سانپ نے زمین کی طرف منہ کر کے ایک زور دار پھنکار ماری اور اس کے پھنکار مارتے ہی وہاں ایک بڑا سا سوراخ ہو گیا۔ سبز رنگ کا سانپ جاگونہ جن کو لئے اس سوراخ میں گھستا چلا گیا۔

چھن چھنگلو نے جس وقت محسوس کیا کہ اس کے پیر دوبارہ زمین پر لگ گئے ہیں تو اس نے پنگلو کو بھی آنکھیں کھولنے کے لئے کہا۔

چھن چھنگلو نے دیکھا کہ وہ ایک ویران پہاڑی کے دامن میں کھڑے ہیں۔ ہر طرف ہو کا عالم طاری تھا۔ دور دور تک نہ ہی کوئی درخت تھا اور نہ ہی کوئی جھاڑی۔ پہاڑی کی چوٹی کسی خوفناک عفریت کی شکل کی طرح تھی۔ یہ جگہ اتنی ویران تھی کہ دیکھ کر خواہ مخواہ خوف محسوس ہوتا تھا۔

"یہ ہم کہاں آگئے ہیں۔"——پنگلو نے قدرے پریشان لہجے میں کہا۔

"اس پہاڑی کے نیچے اس شیطانی طاقت کا معبد ہے اور جاگونہ جن اس معبد میں پناہ لئے ہوئے ہے۔" چھن چھنگلو نے پنگلو کو بتایا۔

"پھر ہم اس معبد میں کیسے جائیں گے۔" ——— پنگلو نے پوچھا۔

"ہم اس معبد میں داخل نہیں ہو سکتے۔ ہمیں کسی طرح جاگونہ جن کو باہر نکالنا پڑے گا۔" ——— چھن چھنگلو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"تو پھر جلدی اس کو باہر نکالنے کی کوئی ترکیب کرو۔ مجھے اس جگہ سے وحشت ہو رہی ہے۔" ——— پنگلو نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہوں۔" ——— چھن چھنگلو نے کہا اور اس نے آنکھیں بند کر لیں۔ وہ دل ہی دل میں جاگونہ جن کا تصور کرنے لگا مگر اس نے دیکھا کہ جاگونہ جن کہیں نظر نہیں آرہا۔ اس نے آگ کے دیوتا کو بھی دیکھا جس کے سامنے الاؤ میں اسے پہلے جاگونہ جن بیٹھا ہوا نظر آیا تھا مگر اب جاگونہ جن وہاں بھی نہیں تھا۔

"بندر بابا میری رہنمائی کیجئے۔ جاگونہ جن مجھے آگ

دیوتا کے پاس نظر نہیں آرہا وہ کہاں چلا گیا ہے۔" چھن چھنگلو نے دل ہی دل میں کہا۔

چند لمحوں تک خاموشی طاری رہی پھر بندر بابا کی آواز چھن چھنگلو کے کانوں میں آئی۔

"بیٹے چھن چھنگلو۔ تمہارا دشمن جاگونہ جن اس وقت پاتال جانے کے لئے سفر کر رہا ہے۔ وہاں ایک اندھی مخلوق رہتی ہے۔ اس کے سردار کے پاس ایک ہڈی ہے جسے وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اگر اس نے وہ ہڈی حاصل کر لی تو پھر تمہاری طاقتیں اس پر اثر انداز نہ ہو سکیں گی اور اگر وہ ہڈی تمہارے پاس آجائے تو تم نہ صرف جاگونہ جن بلکہ اس شیطانی قوت کو بھی جو آگ دیوتا کہلاتا ہے ختم کر سکتے ہو۔"

"مگر بندر بابا میں وہ ہڈی کس طرح حاصل کر سکتا ہوں۔" ——— چھن چھنگلو نے پوچھا۔

"اس کے لئے تمہیں پاتال جانا پڑے گا اور وہاں کی مخلوق کی شرط پوری کرنی پڑے گی۔" ——— بندر بابا نے جواب دیا۔

"میں پاتال جانے کے لئے تیار ہوں بابا، مجھے

راستہ بتاؤ۔"____ چھن چھنگلو نے جوشیلے لہجے میں کہا۔

"شاباش، اگر تم نے ذرا بھی عقلمندی کا مظاہرہ کیا تو وہ ہڈی تمہیں مل جائے گی۔ تم ایسا کرو سمندر کے کنارے چلے جاؤ اور وہاں جا کر زور سے شارک مچھلی کو آواز دو۔ تمہاری آواز پر شارک مچھلی کنارے پر آجائے گی۔ تم اسے میرا نام لے کر کہنا کہ وہ تمہیں پاتال تک پہنچا دے۔ پھر تم اور پنگلو اس مچھلی کے پیٹ میں چلے جانا اور مچھلی تمہیں سمندر کے راستے پاتال تک پہنچا دے گی۔"____ بندر بابا کی آواز سنائی دی۔

"بہتر بابا میں ابھی روانہ ہو جاتا ہوں۔"____ چھن چھنگلو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے آنکھیں کھول دیں اور پنگلو کو تمام بات بتائی۔ پنگلو بھی ہڈی حاصل کرنے کے لئے پاتال جانے کے لئے تیار ہو گیا۔

چنانچہ چھن چھنگلو نے پنگلو کا ہاتھ پکڑ کر آنکھیں بند کر لیں۔ چند لمحوں بعد جب اس نے آنکھیں کھولیں تو وہ سمندر کے کنارے پہنچ چکے تھے۔

"شارک مچھلی تم کہاں ہو۔ شارک مچھلی تم میری بات سنو۔"____ چھن چھنگلو نے سمندر کے کنارے کھڑے ہو کر زور زور سے آوازیں دینا شروع کر دیں۔

ابھی اس نے دو آوازیں دی تھیں کہ سمندر کے کنارے پر پانی میں زبردست ہلچل پیدا ہوئی اور پھر ایک پہاڑ جیسی مچھلی نے پانی سے سر باہر نکالا۔ اس کا منہ کسی بڑی غار کے دہانے جیسا تھا۔

"کیا بات ہے۔ کیوں مجھے بلایا ہے۔"____ مچھلی کی آواز سنائی دی۔

"مجھے بندر بابا نے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ تم مجھے اور میرے دوست پنگلو کو پاتال تک پہنچا دو۔" چھن چھنگلو نے مچھلی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"بندر بابا نے بھیجا ہے۔ پھر ٹھیک ہے۔ آؤ میرے منہ میں داخل ہو جاؤ۔"____ شارک مچھلی نے جواب دیا اور اپنا منہ کھول دیا۔

چھن چھنگلو نے پنگلو کا ہاتھ پکڑا اور پھر وہ شارک مچھلی کے بڑے سے منہ میں داخل ہو گیا۔ بظاہر تو اس کے منہ کے اندر گہرا اندھیرا تھا مگر جیسے ہی وہ اندر

داخل ہوئے انہوں نے دیکھا کہ اندر ہلکی سی روشنی تھی۔

وہ دونوں مچھلی کے حلق میں پھسلتے چلے گئے اور پھر وہ مچھلی کے پیٹ میں پہنچ گئے۔ مچھلی کا پیٹ کسی بڑے کمرے کی طرح تھا جس میں بدبودار پانی بھرا ہوا تھا۔ وہ دونوں ایک بڑی سی ہڈی پر چڑھ کر بیٹھ گئے۔ پیٹ کا پانی ان کے سینے تک آتا تھا اور مچھلی سمندر کی گہرائی میں اتر گئی۔ جب مچھلی جھٹکا کھاتی تو پیٹ کا پانی یوں اچھلتا جیسے سمندر میں طوفان آ گیا ہو۔ وہ بڑی مشکل سے اپنے آپ کو قابو کئے ہوئے تھے۔

تقریباً آدھے گھنٹے بعد مچھلی کا جسم ساکت ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی مچھلی کے پیٹ کے اندر موجود پانی نے پوری قوت سے انہیں حلق کی طرف دھکیل دیا اور وہ چند لمحوں بعد مچھلی کے منہ میں پہنچ گئے۔

''ہم پاتال میں پہنچ گئے ہیں۔ یہ سامنے جو راستہ نظر آرہا ہے تم اس راستے میں سے گزر جاؤ تو اپنے آپ کو پاتال میں پاؤ گے۔ میں تمہارا یہیں انتظار کروں گی۔ جب تم واپس آؤ گے تو میں تمہیں دنیا میں واپس لے جاؤں گی۔'' ــــــ مچھلی نے ان سے مخاطب
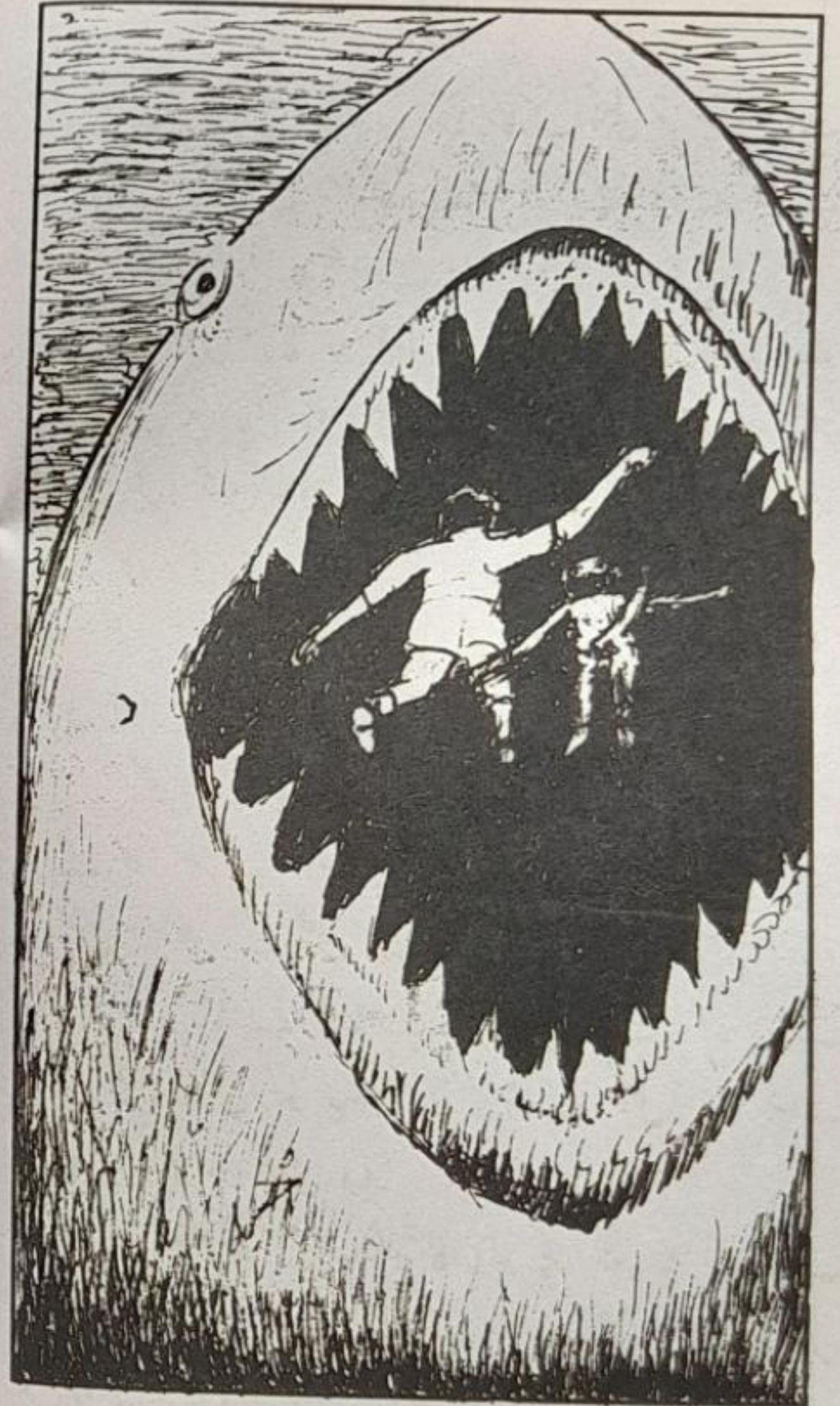
ہو کر کہا۔

چھن چھنگلو نے دیکھا کہ وہ جگہ سمندر کی تہہ تھی جہاں پانی کے ساتھ کیچڑ ملا ہوا تھا اور سامنے ایک غار سی نظر آ رہی تھی۔

چھن چھنگلو نے پنگلو کا ہاتھ پکڑا اور مچھلی کے منہ سے باہر آ کر وہ تیزی سے اس غار کے دہانے کی طرف بڑھنے لگا۔ دھانے کی چوڑائی اتنی تھی کہ وہ دونوں آسانی سے اندر داخل ہو سکتے تھے۔

چنانچہ وہ دونوں اس غار کے دھانے میں داخل ہو گئے۔ غار آگے جا کر مڑ گئی تھی اور جب وہ اس کے دوسرے سرے سے باہر نکلے تو وہ اپنے آپ کو ایک عجیب وغریب وادی میں دیکھ کر حیران رہ گئے۔

پاتال زمین کی تہہ میں ایک ایسی دنیا تھی جہاں تک زمین کا کوئی شخص آج تک نہ پہنچا تھا۔ وہاں زیادہ تر اندھیرا چھایا رہتا تھا۔ البتہ ہلکی ہلکی روشنی بھی رہتی تھی جس سے یہ اندھیرا ملگجا سا محسوس ہوتا تھا۔ یہاں زمین پر کیچڑ کی موٹی تہہ تھی جس میں یہ مخلوق رینگتی رہتی تھی۔

یہ مخلوق پیدائشی اندھی تھی۔ اس کی شکل و صورت انسانوں کی سی تھی مگر پیر بطخ جیسے تھے۔اس لئے وہ ہر وقت کیچڑ میں تیرتے رہتے تھے۔ ان کی رہائش گاہیں بھی کیچڑ میں بنی ہوئی تھیں۔ وہ کیچڑ کھا کر ہی زندہ رہتے تھے۔

اس وقت پاتال کی مخلوق کیچڑ میں لتھڑی ہوئی تیزی سے رینگتی ہوئی اِدھر اُدھر آ جا رہی تھی کچھ کیچڑ کھانے میں مصروف تھے۔ ان میں سے ایک نے سر پر سوکھے کیچڑ کا بنا ہوا تاج پہنا ہوا تھا یہ اس مخلوق کا سردار تھا۔

یہ مخلوق اندھی ہونے کی وجہ سے دیکھ تو نہ سکتی تھی مگر اس کی باقی حِسیں ضرورت سے زیادہ تیز تھی ان کے سننے کی حِس اتنی تیز تھی کہ اگر دور کیچڑ کی تہہ میں کوئی کیڑا بھی رینگتا تو اس کے رینگنے کی آواز انہیں سنائی دے جاتی اور اس کے سونگھنے کی حِس اتنی تیز تھی کہ ہلکی سے ہلکی خوشبو یا بدبو بھی فوراً وہ محسوس کر لیتے۔ یہی وجہ تھی کہ آنکھیں نہ ہونے کے باوجود وہ اس طرح حرکت کرتے تھے جس طرح آنکھوں والے کرتے تھے۔

یہاں سردار صرف اُسی کو بنایا جاتا تھا جس کی سونگھنے اور سننے کی حس سب سے زیادہ تیز ہوتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ جب بھی کوئی غیر شے پاتال میں داخل ہوتی تو سب سے پہلے سردار چونکتا تھا۔

اب بھی سردار کیچڑ میں بڑے اطمینان سے لیٹا ہوا تھا اور مزے لے لے کر اسے کھا رہا تھا کہ اچانک وہ چونک کر سیدھا ہو گیا۔

دوسرے لمحے اس نے چیخ کر اپنے ساتھیوں سے کسی نامانوس مخلوق کی پاتال میں آمد کا اعلان کر دیا اور اب باقی مخلوق نے بھی اپنی حسوں سے آنے والی شے کو دیکھ لیا تھا۔

اور پھر وہ تیزی سے ایک طرف ہٹتے چلے گئے اور پھر ایک نیم دائرہ سا بنا کر وہ اس سوراخ کی طرف بڑھے جدھر سے وہ نامانوس مخلوق اندر داخل ہوئی تھی۔ سردار سب سے آگے آگے تھا۔

''ارے یہ تم کیسی مخلوق ہو جو کیچڑ میں پڑی رہتی ہو'' ——— اچانک ایک نامانوس سی آواز پاتال کی فضا میں گونجی۔

''تم کون ہو، لگتے تو تم ہماری طرح ہو مگر تمہارے پیر ہم سے مختلف ہیں اور تمہارا جسم بہت بڑا ہے۔'' سردار نے آنے والے سے مخاطب ہو کر کہا۔

''ارے مجھے تو آگ دیوتا نے بتایا تھا کہ تم اندھے

ہو مگر تم باتیں تو ایسے کرتے ہو جیسے تم مجھے دیکھ رہے ہو۔"—— آنے والے نے جو جاگونہ جن تھا حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں ہم اندھے ہیں مگر اپنی دوسری حسوں کے ذریعے تمہیں دیکھ سکتے ہیں۔ پہلے تم بتاؤ کہ تم کون ہو اور پاتال میں کیسے آئے ہو۔"—— سردار نے کرخت لہجے میں جواب دیا۔

"میرا نام جاگونہ جن ہے اور میں آگ دیوتا کا غلام ہوں۔ آگ دیوتا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ تم مجھے وہ مقدس ہڈی دے دو جو تمہارے پاس ہے۔"—— جاگونہ جن نے کہا۔

"مقدس ہڈی، وہ تم کیوں لینا چاہتے ہو۔"—— سردار نے چونک کر پوچھا۔

"میرا ایک دشمن ہے جس کے پاس بہت سی پراسرار طاقتیں ہیں اگر میرے پاس ہڈی ہو تو اس کی طاقتیں ختم ہو جائیں گی۔

اور میں اپنے اور آگ دیوتا کے دشمن کا خاتمہ کر سکوں گا۔"—— جاگونہ جن نے جواب دیا۔

"اگر ہم تمہیں وہ مقدس ہڈی دینے سے انکار کر دیں تب۔"—— سردار نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"اگر تم انکار کر دو گے تو میں زبردستی چھین لوں گا۔"—— جاگونہ جن نے بڑی لاپرواہی سے جواب دیا۔

"تو پہلے تم چھیننے کی کوشش کر لو۔اس کے بعد میں سوچوں گا کہ تمہیں ہڈی دی جائے یا نہیں۔"—— سردار نے کرخت لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

جاگونہ جن نے سوچا کہ یہ مخلوق شاید اس کی طاقت کا امتحان لینا چاہتی ہے۔اس لئے اگر اس کے سردار کو گردن سے پکڑ کر اٹھا لیا جائے اور اسے موت کی دھمکی دی جائے تو سردار خوفزدہ ہو کر بغیر کوئی شرط منوائے ہڈی دے دے گا۔ چنانچہ اس نے زور سے کہا۔

"تو پھر تم میری طاقت دیکھو۔ میں تو آگ دیوتا کی وجہ سے خاموش تھا ورنہ میں تم سب کا قیمہ بنا سکتا ہوں۔"—— جاگونہ جن نے اپنے لہجے کو خوفناک بناتے ہوئے کہا۔

اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ بڑھا کر سردار کی گردن پکڑنی چاہی مگر دوسرے لمحے وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس کا جسم حرکت ہی نہیں کر رہا تھا۔ یوں لگتا تھا جیسے وہ بالکل مفلوج ہو گیا ہو۔

''ارے یہ میرا ہاتھ کیوں حرکت نہیں کر رہا۔'' جاگونہ جن نے اس بار پریشان لہجے میں کہا۔

''ہماری مرضی کے بغیر ہاتھ کیا۔ تم بھی حرکت نہیں کر سکتے سمجھے۔ اب ہم نے تمہیں مفلوج کر دیا ہے اور ہم چاہیں تو ایک لمحے میں تمہیں کھا جائیں مگر چونکہ تم آگ دیوتا کے بھیجے ہوئے ہو اس لئے ہم تمہیں کھائیں گے نہیں مگر ہم تمہیں شرط منوائے بغیر ہڈی بھی نہیں دے سکتے۔ بولو کیا تم ہماری شرط پوری کرنے کے لئے تیار ہو۔''۔۔۔۔ سردار نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

''ہاں میں تیار ہوں۔''۔۔۔۔ جاگونہ جن نے بے بسی سے جواب دیا۔ اس کے علاوہ وہ اور کہہ بھی کیا سکتا تھا۔

مگر اس سے پہلے کہ سردار اسے شرط بتاتا وہ ایک

بار پھر چونک پڑا اور تیزی سے کہنے لگا۔
''کوئی اور مخلوق بھی آرہی ہے۔''____اس کے ساتھ
ہی باقی مخلوق نے بھی نئے آنے والوں کی آمد محسوس
کر لی اور وہ تیزی سے اس سوراخ کی طرف رینگنے لگے۔

جاگونہ جن مفلوج حالت میں وہیں کھڑے کا
کھڑا رہ گیا۔ البتہ وہ سر گھما کر ادھر دیکھنے لگا جدھر وہ
مخلوق جا رہی تھی۔ یہ بھی ایک بڑا سا سوراخ تھا اور
پھر اس کی آنکھیں حیرت سے چوڑی ہوتی چلی گئیں۔
کیونکہ اس نے دیکھا کہ اس سوراخ میں سے چھن
چھنگلو اور پنگلو اندر آرہے تھے۔
''آگ دیوتا یہ چھن چھنگلو یہاں بھی پہنچ گیا ہے۔''
جاگونہ جن نے دل ہی دل میں آگ دیوتا سے مخاطب
ہو کر کہا۔
''تم فکر نہ کرو جاگونہ جن۔ یہاں پاتال میں نہ تم
اسے کچھ کہہ سکتے ہو اور نہ وہ تمہیں کچھ کہہ سکتا ہے۔

وہ بھی مقدس ہڈی حاصل کرنے کے لئے آیا ہے۔ یہ مخلوق اسے بھی وہی شرط بتائے گی جو تمہیں بتائے گی تم کوشش کرنا کہ وہ شرط پوری نہ کر سکیں۔"____ آگ دیوتا کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

"اچھا اچھا۔ پھر ٹھیک ہے۔ شرط تو ظاہر ہے میں ہی پوری کروں گا۔ اس حقیر آدم زاد کی کیا مجال کہ وہ میرے مقابلے میں شرط جیت سکے۔ مجھے تو صرف اس کی پراسرار طاقتوں سے ڈر لگتا ہے ورنہ تو میں اسے مکھی کی طرح مسل کر رکھ دوں۔"____ جاگونہ جن نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

ادھر جیسے ہی چھن چھنگلو اور پنگلو اندر داخل ہوئے وہ ٹھٹھک کر رک گئے اور حیرت سے اس عجیب وغریب اور کیچڑ میں رینگنے والی مخلوق کو دیکھنے لگے۔

"کون ہو تم اور یہاں کیوں آئے ہو۔"____ مخلوق کے سردار نے چھن چھنگلو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میرا نام چھن چھنگلو ہے اور یہ میرا دوست پنگلو ہے۔ ہمیں یہاں بندر بابا نے بھیجا ہے تاکہ ہم تم سے مقدس ہڈی لے آئیں۔"____ چھن چھنگلو نے جواب

دیا۔

"تم مقدس ہڈی کیوں لینا چاہتے ہو۔"____ سردار نے چھن چھنگلو سے بھی وہی سوال کیا جو اس سے پہلے وہ جاگونہ جن سے کر چکا تھا۔

"ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ایک شیطانی طاقت کا چیلا جاگونہ جن وہ ہڈی لینے تمہارے پاس پہنچنے والا ہے۔ اگر یہ ہڈی اس کے پاس پہنچ گئی تو وہ اور زیادہ دلیر ہو کر ظلم کرنے لگ جائے گا اور اگر یہ ہڈی میں نے حاصل کر لی تو میں دنیا سے اس ظالم کا خاتمہ آسانی سے کر سکوں گا۔"____ چھن چھنگلو نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا مگر یہ بات حیرت انگیز تھی کہ اسے وہاں جاگونہ جن نظر نہیں آرہا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جاگونہ جن جس جگہ کھڑا تھا وہاں گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا جبکہ وہ قدرے روشنی میں کھڑے تھے۔

"اگر ہم تمہیں وہ ہڈی نہ دیں تو پھر تم کیا کرو گے۔"____ سردار نے پوچھا۔

"یہ تو مجھے معلوم نہیں، میں بندر بابا سے پوچھوں گا۔ ویسے میری یہ درخواست ہے کہ تم وہ ہڈی مجھے دے دو

تاکہ میں ظالم جاگونہ جن کا خاتمہ کر سکوں۔'' چھن چھنگلو نے جواب دیا۔

''تو سنو چھن چھنگلو، آگ دیوتا کا غلام یہاں پہنچ چکا ہے۔ وہ بھی ہڈی حاصل کرنا چاہتا ہے اور تم بھی۔ جاگونہ جن بدی کی طاقت کا نمائندہ ہے اور تم نیکی کی طاقت کے۔ مگر چونکہ تم دونوں پاتال میں میرے مہمان ہو اس لئے میں خود کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ میں تم دونوں کے سامنے ہڈی حاصل کرنے کے لئے دو شرطیں پیش کر دیتا ہوں تم میں سے جو وہ دونوں شرطیں پوری کرے گا اسے ہڈی مل جائے گی۔''____ سردار نے کہا۔

''اچھا جاگونہ جن بھی یہاں پہنچ گیا ہے مگر کہاں ہے وہ۔''____ چھن چھنگلو نے حیرت بھرے انداز میں ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

''وہ اُدھر کھڑا ہے۔ آؤ تم بھی اس کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ تاکہ میں تم دونوں کو وہ شرطیں بتا سکوں۔''____ سردار نے کہا اور پھر چھن چھنگلو اور پنگلو اس کے اشارے پر آگے بڑھتے چلے گئے۔

کیچڑ میں وہ دونوں چند قدم ہی چلے ہوں گے کہ انہیں ایک جانب جاگونہ جن کھڑا نظر آگیا۔ وہ اس کے قریب پہنچ کر رک گئے۔

پنگلو نے جیسے ہی جاگونہ جن کو دیکھا تو اس سے رہا نہ گیا اور وہ تیزی سے آگے بڑھا۔ اور پھرتی سے اس کی پنڈلی پر کاٹ لیا۔ جاگونہ جن بری طرح تڑپ اٹھا۔

اسی لمحے سردار نے ہاتھ اٹھا کر مخصوص انداز میں اشارہ کیا اور پنگلو کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کا جسم حرکت کرنے سے معذور ہو گیا ہو۔

''اچھی طرح سن لو۔ تم اس وقت پاتال میں ہو اور یہاں کا سردار میں ہوں۔ یہاں کسی کی طاقت کام نہیں کر سکتی اگر تم دونوں نے ایک دوسرے سے لڑنے کے متعلق سوچا تو میں تم دونوں کو یہاں سے باہر نکال دوں گا۔ تم نے آپس میں لڑنے کی بجائے صرف شرطیں پوری کرنی ہیں۔ پھر میں ہڈی جیتنے والے کو دے کر یہاں سے بھیج دوں گا اور دوسرے کو بھی۔ آپس میں لڑائی تم زمین کے اوپر جا کر کرنا۔''____ سردار نے ان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ٹھیک ہے سردار، پنگلو جانور ہے اس سے غلطی ہو گئی ہے۔ آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔ تم فکر نہ کرو۔" چھن چھنگلو نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"تم بھی وعدہ کرو جاگونہ جن ورنہ میں ہڈی بغیر کسی شرط کے چھن چھنگلو کو دے دوں گا۔" ـــــ سردار نے جاگونہ جن سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میں بھی آگ دیوتا کی قسم کھا کر وعدہ کرتا ہوں کہ یہاں چھن چھنگلو سے نہیں لڑوں گا۔" ـــــ جاگونہ جن کو مجبوراً وعدہ کرنا پڑا۔

"ٹھیک ہے اب شرطیں سن لو۔ پہلی شرط یہ ہے کہ یہاں موجود کیچڑ میں سے تمام پانی خشک کر دو۔ حتیٰ کہ پانی کا ایک قطرہ بھی کیچڑ میں باقی نہ رہے اور دوسری شرط یہ ہے کہ جتنا کیچڑ یہاں موجود ہے اتنا ہی کیچڑ اور پیدا کیا جائے۔" ـــــ سردار نے دو شرطیں بتاتے ہوئے کہا۔

"یہ کیسی شرطیں ہیں۔ ہمیں تو سمجھ نہیں آئی۔ کیچڑ میں سے پانی خشک کر لو اور اتنا کیچڑ اور پیدا کر دو۔" چھن چھنگلو اور جاگونہ جن نے بیک آواز ہو کر کہا۔

"بس میں کچھ نہیں جانتا۔ میں نے دو شرطیں تمہیں بتا دی ہیں اب تم جانو اور تمہارا کام۔" ـــــ سردار نے جواب دیا۔

اور وہ دونوں سوچنے لگے کہ کس طرح یہ شرطیں پوری کی جائیں۔

جاگونہ جن کو اور تو کچھ سمجھ نہ آئی اس نے یہی سوچا کہ وہ کیچڑ میں موجود پانی پینا شروع کر دے۔ اسے یقین تھا کہ وہ یہاں کا تمام پانی پی جائے گا اور اس طرح کیچڑ خشک ہو جائے گا۔ چنانچہ اس نے سردار سے مخاطب ہو کر کہا۔

"سنو سردار۔ اگر ہم دونوں نے بیک وقت شرط پوری کرنے کی کوشش کی تو کام خراب ہو جائے گا اس لئے پہلی شرط پوری کرنے کا پہلا موقع مجھے دو اور دوسری شرط پوری کرنے کا پہلا موقع چھن چھنگلو کو دینا۔"

"تمہاری بات ٹھیک ہے۔ میں تمہیں پہلی شرط پوری کرنے کا موقع پہلے دیتا ہوں اگر تم ناکام رہے تو پھر چھن چھنگلو کوشش کرے گا۔" ـــــ سردار نے اس کی

بات مان لی۔

جاگونہ جن منہ کے بل کیچڑ میں لیٹ گیا اور اس نے اپنی بڑی سی زبان باہر نکال کر کیچڑ میں موجود پانی چاٹنا شروع کردیا۔ چونکہ جن ہونے کی وجہ سے وہ آگ کا بنا ہوا تھا اس لئے جیسے ہی پانی اس کی زبان سے لگتا بھاپ بن کر اڑ جاتا۔اس طرح اس نے تیزی سے کیچڑ میں موجود پانی ختم کرنا شروع کر دیا۔

چھن چھنگلو اور پنگلو دیکھ رہے تھے کہ کیچڑ میں سے پانی تیزی سے ختم ہوتا چلا جا رہا تھا اور کیچڑ خشک ہوتا جا رہا تھا۔ وہ دونوں سوچ رہے تھے کہ جاگونہ جن یہ شرط یقیناً جیت جائے گا۔

جاگونہ جن بڑی تیزی سے پانی چاٹتا چلا جا رہا تھا اور وہ دونوں خاموش کھڑے یہ سب کچھ ہوتا دیکھ رہے تھے۔

تقریباً آدھے گھنٹے بعد کیچڑ بالکل خشک ہو گیا اور کیچڑ میں پانی کا ایک قطرہ بھی باقی نہ رہا۔ اس قت جاگونہ جن خوشی سے ناچتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

''میں نے شرط جیت لی ہے۔ میں نے شرط جیت

لی ہے۔''____جاگونہ جن نے خوشی سے ناچتے ہوئے
کہا۔

پھر اس سے پہلے کہ سردار کوئی جواب دیتا پنگلو نے
وہیں کھڑے کھڑے پیشاب کرنا شروع کر دیا۔

''ارے ارے یہ کیا کر رہے ہو۔''____چھن
چھنگلو نے حیران ہو کر پنگلو سے پوچھا۔

''شرط پوری کرنے کے لئے جاگونہ جن میرا پیشاب
بھی چاٹے۔''____پنگلو نے مسکراتے ہوئے کہا اور
چھن چھنگلو اس کی بات پر ہنس پڑا۔

''ہاں سردار۔ ابھی کیچڑ کا پانی خشک نہیں ہوا۔ دیکھو
یہ پانی ابھی موجود ہے۔''____چھن چھنگلو نے سردار
سے مخاطب ہو کر کہا۔

''ہاں پانی تو موجود ہے مگر پہلے تو خشک ہو گیا تھا۔
اب اچانک کہاں سے آ گیا۔''____سردار چونکہ اندھا
تھا اس لئے وہ یہ نہ دیکھ سکا کہ پنگلو نے پیشاب کیا
ہے۔

''نہیں سردار۔ یہ پانی نہیں ہے۔ یہ اس بندر نے
پیشاب کیا ہے۔ میں اس کا پیشاب نہیں چاٹوں گا۔ تم

نے پانی خشک کرنے کے لئے کہا تھا۔ پیشاب خشک
کرنے کے لئے نہیں کہا تھا۔''____جاگونہ جن نے
احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

''میں پیشاب وغیرہ کچھ نہیں جانتا۔ میرے لئے یہ
پانی ہے اور شرط کے مطابق تم نے یہ پانی بھی خشک
کرنا ہے۔ ورنہ میں تمہاری ہار کا اعلان کر دوں گا۔''
سردار نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

''اب چاٹو میرا پیشاب۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم کیسے
نہیں چاٹتے۔''____پنگلو نے خوشی سے اچھلتے ہوئے
کہا۔

اب جاگونہ جن کے لئے یہ بڑی شرم کی بات تھی
کہ وہ ایک بندر کا پیشاب زبان سے چاٹتا اور اگر نہ
چاٹتا تو شرط ہار جاتا۔ وہ چند لمحوں تک تو کوئی فیصلہ نہ
کر سکا۔ پھر اس نے سوچا کہ اگر میں یہ شرط ہار بھی
جاؤں تب بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ چھن چھنگلو
یہ شرط نہیں جیت سکتا کیونکہ وہ بھی پیشاب نہیں چاٹے
گا۔ یہ سوچ کر اس نے سردار سے مخاطب ہو کر کہا۔

''کچھ بھی ہو سردار۔ میں اس بندر کا پیشاب نہیں

چاٹوں گا۔"____ جاگونہ جن نے فیصلہ کن لہجے میں
کہا۔

"ٹھیک ہے تم یہ شرط پوری نہیں کر سکے۔ اب میں
چھن چھنگلو کو کہوں گا کہ وہ یا اس کا ساتھی شرط پوری
کرے۔"____ سردار نے کہا۔

"مگر سردار اس پیشاب کے علاوہ باقی پانی تو میں
نے خشک کر دیا ہے۔ اب اگر اس کا ساتھی اپنا پیشاب
خود چاٹ لے تو پھر تو یہ شرط پوری کر لیں گے۔
انصاف تو یہ ہے کہ یہاں کیچڑ میں دوبارہ ویسے ہی
پانی ڈال دیا جائے پھر اسے کہا جائے کہ وہ اس پانی
کو خشک کرے۔"____ جاگونہ جن نے کہا۔

"نہیں تم نے شرط خود لگائی تھی اس لئے تمہارے
بعد کیچڑ کی جو بھی حالت ہو چھن چھنگلو کو وہی حالت
ملے گی۔"____ سردار نے جواب دیا۔

"اچھا چلو میں دیکھتا ہوں کہ یہ کس طرح اپنے
ساتھی بندر کا پیشاب چاٹتا ہے۔"____ جاگونہ جن نے
کہا۔

"ہاں تو چھن چھنگلو اب تمہاری باری ہے کیچڑ میں

موجود پانی خشک کرو۔"____ سردار نے چھن چھنگلو سے
مخاطب ہو کر کہا۔

"چھن چھنگلو میں اپنا پیشاب چاٹ لوں اس طرح
ہم شرط تو جیت جائیں گے۔"____ پنگلو نے کہا۔

"نہیں۔ میں نے اس کے لئے ایک اور ترکیب
سوچ لی ہے۔"____ چھن چھنگلو نے کہا اور پھر اس
نے اپنی جیب میں سے دو پتھر نکالے اور بیٹھ کر ان
دونوں کو تیزی سے آپس میں رگڑنے لگا۔ دو تین بار
کی کوششوں کے بعد پتھروں میں سے چنگاریاں سی نکلیں
اور دوسرے لمحے مٹی میں موجود پنگلو کے پیشاب نے
آگ پکڑ لی۔

چھن چھنگلو جانتا تھا کہ بندر کے پیشاب میں
تیزاب کی کثیر مقدار ہوتی ہے اس لئے اس نے یہ
ترکیب سوچی تھی اور اس کی یہ ترکیب کامیاب رہی۔
پیشاب مٹی میں جہاں جہاں بھی موجود تھا جلتا چلا گیا
اور اس وقت تک جلتا رہا جب تک پیشاب کا ایک
قطرہ تک مٹی میں موجود تھا۔ جب آخری قطرہ بھی جل
گیا تو آگ خود بخود بجھ گئی۔ اب مٹی میں پانی یا

پیشاب کا ایک قطرہ بھی باقی نہ رہا تھا۔

''چھن چھنگلو۔ کہیں میری طرح یہ جاگونہ جن بھی پیشاب نہ کر دے۔''—— پنگلو نے چھن چھنگلو کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

''نہیں جن پیشاب نہیں کرتے اس لئے اس بات سے بے فکر رہو۔''—— چھن چھنگلو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

اور وہی ہوا جاگونہ جن منہ اٹھائے کھڑا دیکھتا رہ گیا اور چھن چھنگلو شرط جیت گیا۔

جیسے ہی کیچڑ میں سے پیشاب کا آخری قطرہ خشک ہوا سردار نے چھن چھنگلو کے جیتنے کا اعلان کر دیا۔

جاگونہ جن کا غصے کے مارے برا حال ہو گیا۔ کیونکہ پانی اس نے خشک کیا تھا اور شرط خواہ مخواہ چھن چھنگلو جیت گیا۔ گر یہ بندر شرارت نہ کرتا تو یقیناً وہ یہ شرط جیت چکا تھا مگر چونکہ وہ آگ دیوتا کی قسم کھا کر وعدہ کر چکا تھا اس لئے مجبور تھا۔ دانت پیس کر رہ گیا۔

''اب دوسری شرط پہلے پوری کرنے کی باری چھن چھنگلو کی ہے۔ اس لئے میں چھن چھنگلو سے کہتا

ہوں کہ وہ شرط پوری کرے۔''—— سردار نے چھن چھنگلو سے مخاطب ہو کر کہا۔

''دوسری شرط یہی ہے کہ جتنا کیچڑ اس وقت یہاں موجود ہے اتنا ہی اور پیدا کیا جائے۔''—— چھن چھنگلو نے پوچھا۔

''ہاں یہی ہے۔''—— سردار نے جواب دیا۔

''تو سردار سمجھو کہ میں یہ شرط جیت چکا ہوں۔ اب تم ہڈی میرے حوالے کر دو۔''—— چھن چھنگلو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''کیا مطلب۔ میں سمجھا نہیں کہ تم نے کیسے شرط جیت لی۔''—— سردار نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

''دیکھو سردار۔ تم نے یہ کہا ہے کہ جتنا کیچڑ یہاں موجود ہے اتنا ہی اور پیدا کروں مگر یہاں سرے سے کیچڑ موجود ہی نہیں ہے اس لئے میں اور کیا پیدا کروں بس اسی بات پر میں نے یہ شرط جیت لی ہے۔''چھن چھنگلو نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

''یہ کیچڑ نہیں جس میں سے تم نے پانی خشک کیا ہے۔''—— سردار ابھی تک چھن چھنگلو کی بات نہ سمجھ

سکا تھا۔

''سردار سمجھنے کی کوشش کرو۔ کیچڑ مٹی اور پانی کے ملنے سے بنتا ہے اگر مٹی میں پانی نہ ہو تو اسے کیچڑ نہیں کہا جا سکتا اسے مٹی ہی کہیں گے۔ اب یہاں کیچڑ نہیں ہے بلکہ مٹی موجود ہے۔''____ چھن چھنگلو نے اسے اور زیادہ وضاحت سے سمجھاتے ہوئے کہا۔

سردار کچھ لمحے کھڑا سوچتا رہا۔ پھر سر ہلاتے ہوئے کہنے لگا۔

''تم بے حد ذہین اور عقلمند ہو چھن چھنگلو تم نے بڑی ذہانت سے یہ شرط جیت لی ہے۔ مگر اب مجھے جاگونہ جن سے بھی پوچھنا پڑے گا۔''

''ہاں جاگونہ جن اب تم دوسری شرط پوری کرو۔'' سردار نے جاگونہ جن سے مخاطب ہو کر کہا۔

''میرا وہی جواب ہے جو چھن چھنگلو کا ہے اس لئے دوسری شرط میں بھی جیت چکا ہوں۔''____ جاگونہ جن بھی اب ہوشیار ہو چکا تھا۔

''تو اس کا مطلب ہے دوسری شرط تم دونوں جیت چکے ہو۔اس لئے میں تیسری شرط عائد کرنے پر مجبور

ہوں۔''

''تیسری شرط یہ ہے کہ تم دونوں میں سے جو کوئی لڑائی میں ایک دوسرے کو شکست دے دے گا وہ جیت جائے گا۔ ایک طرف جاگونہ جن ہو گا اور دوسری طرف چھن چھنگلو اور اس کا ساتھی بندر۔ لڑائی ہمارے سامنے ہو گی اور تم دونوں صرف جسمانی طاقت یا عقل استعمال کر سکو گے۔ نیکی یا بدی کی طاقتیں استعمال میں نہ لاؤ گے۔''

''مگر یہ زیادتی ہے جاگونہ جن قدو قامت اور طاقت کے لحاظ سے ہم دونوں سے زیادہ ہے۔''____ چھن چھنگلو نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

''دیکھو چھن چھنگلو مجھے اس بات کا علم ہے کہ جاگونہ جن طاقت میں تم دونوں سے زیادہ ہے مگر میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم دونوں عقل میں اس سے زیادہ ہو۔ جس طرح تم نے ذہانت سے دوسری شرط جیت لی ہے اور جس طرح تمہارے دوست چنگلو بندر نے پیشاب کر کے جاگونہ جن کو پہلی شرط ہارنے پر مجبور کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تم دونوں عقل میں جاگونہ

جن سے کہیں زیادہ آگے ہو۔ اس لئے یہ مقابلہ برابر کا ہوگا۔ تم عقل استعمال کرنا اور جاگونہ جن طاقت استعمال کرے گا۔ پھر فیصلہ ہو جائے گا کہ کون جیتا ہے اور کون ہارا ہے۔'' ـــــ سردار نے تفصیل سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

''مگر ہار جیت کا فیصلہ کیسے ہو گا اس کے متعلق بھی بتاؤ۔'' ـــــ جاگونہ جن نے کہا۔

''جس طرح بھی ہو، چاہے کوئی ایک شکست تسلیم کر لے یا مر جائے۔'' ـــــ سردار نے جواب دیا۔

''ٹھیک ہے میں تیار ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میں یہیں ان دونوں کا خاتمہ کر دوں گا۔ اس کے بعد مجھے ہڈی حاصل کرنے کی بھی ضرورت نہیں رہے گی۔'' جاگونہ جن نے خوشی سے بھرپور لہجے میں کہا۔

''جو مرضی آئے کرو۔ بہرحال میں نے ہڈی اسے دینی ہے جو شرط جیت جائے گا۔'' ـــــ سردار نے کہا۔

اور اس کے ساتھ ہی چھن چھنگلو نے پنگلو کے کان میں سرگوشی کی اور پنگلو سر ہلاتا ہوا پیچھے کی طرف کھسکنے لگا جبکہ چھن چھنگلو تیزی سے آگے بڑھ کر جاگونہ

جن کے سامنے آ گیا۔

جاگونہ جن کے کاندھوں پر موجود دونوں سانپ اب پھنکارنے لگ گئے تھے اور جاگونہ جن کی آنکھوں میں خوفناک چمک ابھر آئی تھی۔

اور پھر جاگونہ جن کے ہاتھ نے بجلی کی سی تیزی سے حرکت کی اور چھن چھنگلو کو پکڑنا چاہا مگر چھن چھنگلو پوری طرح ہوشیار تھا۔ وہ جھکائی دے کر ایک طرف ہو گیا اور جاگونہ جن کا وار خالی گیا۔

اسی لمحے جاگونہ جن بری طرح بلبلاتا ہوا تیزی سے پلٹا کیونکہ پنگلو نے اس کی پنڈلی میں کاٹ لیا تھا اور کاٹا بھی اس بری طرح تھا کہ اس کی بوٹی تک دانتوں سے کھینچ لی تھی۔

جاگونہ جن نے پلٹتے ہی پنگلو پر ہاتھ ڈالنا چاہا مگر اس سے پہلے کہ وہ پنگلو کو پکڑنے میں کامیاب ہوتا چھن چھنگلو نے اچھل کر اس کی زخمی پنڈلی پر لات مار دی اور جاگونہ جن ایک بار پھر بلبلاتا ہوا مڑ گیا۔

ابھی وہ ٹھیک طرح مڑا بھی نہ تھا کہ پنگلو نے اس

کی دوسری پنڈلی میں کاٹ لیا اور جاگونہ جن ایک بار پھر تڑپ کر رہ گیا۔

اور اب تو یہ حالت ہو گئی کہ وہ آگے مڑ کر چھن چھنگلو کو پکڑنا چاہتا تو پنگلو اسے کاٹ لیتا اور اگر وہ مڑ کر پنگلو کو پکڑنے کی کوشش کرتا تو چھن چھنگلو اس کے زخم پر ضرب لگا دیتا۔

جاگونہ جن کی حالت اس ریچھ جیسی ہو گئی جسے کتوں نے گھیر لیا ہو۔

اور پھر پنگلو کی بدقسمتی کہ ایک بار وہ جاگونہ جن کے ہتھے چڑھ گیا۔ جاگونہ جن نے خوفناک چیخ مارتے ہوئے پنگلو کو اپنے منہ میں ڈالنا چاہا ہی تھا کہ چھن چھنگلو بجلی کی سی تیزی سے جھکا اور اس نے خشک مٹی کی مٹھی بھر کر جاگونہ جن کی آنکھوں میں جھونک دی۔

جاگونہ جن نے بے اختیار پنگلو کو چھوڑ کر اپنے دونوں ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ لئے۔

پنگلو جیسے ہی نیچے گرا وہ اچھل کر آگے بڑھا اور اس نے جاگونہ جن کے بڑے سے پیٹ پر دانت جما دیئے۔

جاگونہ جن نے اندھوں کی طرح پیٹ پر ہاتھ مارا مگر اس سے پہلے کہ وہ پنگلو کو پکڑتا۔ پنگلو نے اس کے پیٹ پر سے چھلانگ لگائی اور اس کے کاندھوں پر جہاں سانپ پھنکار رہا تھا، چڑھ گیا اس نے دونوں ہاتھوں سے سانپ کی گردن پکڑ لی اور پوری قوت سے اس کا منہ جاگونہ جن کی گردن سے لگا دیا۔

سانپ نے جو پہلے ہی غصے کے مارے بل کھا رہا تھا بری طرح پلٹنے کی کوشش کی اور اس نے پنگلو کو

کاٹنا چاہا مگر پنگلو اچھل کر نیچے آ گیا اور سانپ نے غصے کی شدت سے جاگونہ جن کو ہی کاٹ لیا۔ جیسے ہی اس نے جاگونہ جن کو کاٹا جاگونہ جن کے منہ سے چیخ نکلی اور وہ بری طرح زمین پر گر کر تڑپنے لگا اور اس کے ساتھ ہی وہ سانپ جس نے جاگونہ جن کو کاٹا تھا مردہ ہو کر اس کے کندھے کے اندر سمٹتا چلا گیا اور پھر وہ اس کے کندھے میں ہی غائب ہو گیا۔ اب وہ کندھا خالی تھا۔

چھن چھنگلو نے اچھل کر دوسرے کندھے پر موجود سانپ کی گردن پکڑ لی اور اس کا منہ پوری قوت سے جاگونہ جن کی گردن کی دوسری طرف رگڑ دیا۔ اس سانپ نے بھی وحشت کے عالم میں جاگونہ جن کی گردن پر کاٹ لیا اور جاگونہ جن اور بری طرح تڑپنے اور چیخنے لگا۔ اس کے کندھے کا دوسرا سانپ بھی اس کے جسم میں غائب ہو گیا۔

جاگونہ جن پھرتی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ مگر اب وہ وقتی طور پر اندھا ہو چکا تھا۔ اسے چھن چھنگلو اور پنگلو نظر نہیں آ رہے تھے اور وہ ویسے ہی ہوا میں ہاتھ لہرا رہا

تھا۔

ادھر پنگلو نے داؤ لگا لگا کر جاگونہ جن کی پنڈلیاں بری طرح زخمی کر دیں اور پھر تو یہ حالت ہوگئی کہ جاگونہ جن میں کھڑے ہونے کی ہمت نہ رہی۔

اسی لمحے چھن چھنگلو نے جیب سے پتھر نکالے اور پھر اس نے تاک کر وہ پتھر پوری قوت سے جاگونہ جن کے سر پر مار دیئے۔

پتھر لگنے سے جاگونہ جن کے ہوش گم ہو گئے اور وہ بے ہوش ہو کر ساکت ہو گیا۔

''بس بس تم جیت گئے ہو چھن چھنگلو۔ میں تمہیں مبارک باد دیتا ہوں۔''—— سردار نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا اور چھن چھنگلو اور پنگلو دونوں خوشی سے اچھل پڑے۔

''تم یہیں ٹھہرو، میں تمہیں وہ مقدس ہڈی لا دیتا ہوں۔''—— سردار نے کہا اور پھر وہ تیزی سے ایک طرف رینگتا چلا گیا۔

تقریباً پانچ منٹ بعد جب وہ واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی ہڈی تھی۔

''یہ ہے وہ مقدس ہڈی جس کے صحیح حقدار تم ہو۔'' سردار نے ہڈی چھن چھنگلو کے حوالے کرتے ہوئے کہا اور چھن چھنگلو نے وہ ہڈی اس کے ہاتھ سے لے لی۔

''بہت بہت شکریہ سردار۔ میں تمہیں ہمیشہ یاد رکھوں گا۔''—— چھن چھنگلو نے سردار کے ہاتھ سے ہڈی لیتے ہوئے کہا۔

''اب تم اپنی دنیا میں جا سکتے ہو۔''—— سردار نے کہا۔

''مگر یہ جاگونہ جن کیسے واپس جائے گا۔''چھن چھنگلو نے بے ہوش پڑے جاگونہ جن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

پھر اس سے پہلے کہ سردار کوئی جواب دیتا جاگونہ جن نے کراہتے ہوئے کروٹ بدلی اور اٹھ کر بیٹھ گیا۔ وہ اب بھی آنکھیں مل رہا تھا۔ اس کے چہرے پر تکلیف کے آثار چھائے ہوئے تھے۔ آنکھیں ملنے کے بعد جب وہ کچھ دیکھنے کے قابل ہوا تو اس نے چھن چھنگلو کو ہاتھ میں ہڈی پکڑے دیکھا تو وہ پاگلوں کی

طرح چھن چھنگلو پر جھپٹ پڑا۔ اس کی کوشش تھی کہ وہ چھن چھنگلو کے ہاتھ سے ہڈی چھین لے مگر چھن چھنگلو تیزی سے ایک طرف ہٹ گیا۔

اسی لمحے سردار نے ہاتھ اٹھایا اور جاگونہ جن کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے جسم سے جان نکل گئی ہو۔

''تم یہاں کچھ نہیں کر سکتے جاگونہ جن۔ مقدس ہڈی چھن چھنگلو نے حاصل کر لی ہے اور اب تم دونوں اپنی اپنی دنیا میں واپس چلے جاؤ اور وہاں جا کر آپس میں فیصلہ کرو۔'' ـــــ سردار نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اشارہ کیا اور اس کے اشارے کے ساتھ ہی جاگونہ جن ہوا میں اٹھتا چلا گیا اور پھر وہ اس سوراخ میں جا کر غائب ہو گیا جدھر سے وہ پاتال میں داخل ہوا تھا۔ اس کے بعد سردار نے چھن چھنگلو کی طرف دیکھا۔ چھن چھنگلو نے باقاعدہ سردار سے ہاتھ ملایا اور پھر پنگلو نے بھی اور وہ دونوں اس سوراخ کی طرف بڑھ گئے جہاں سے وہ آئے تھے۔

سوراخ سے باہر شارک مچھلی ابھی تک ان کا انتظار کر رہی تھی۔ وہ دونوں ایک بار پھر شارک مچھلی کے

پیٹ میں داخل ہو گئے اور شارک مچھلی انہیں لے کر سطح سمندر کی طرف تیرنے لگی۔

جاگونہ جن سوراخ سے باہر نکلا تو سبز سانپ وہاں موجود تھا۔ وہ ایک بار پھر سبز سانپ کے جسم سے لپٹ گیا اور سبز سانپ اسے لئے ہوئے تیزی سے واپس جانے لگا۔ تھوڑی دیر بعد سبز سانپ نے اسے سانپوں کی وادی میں پہنچا دیا ۔ وہاں سے جاگونہ جن لڑکھڑاتا ہوا آگ کی دیوار کی طرف بڑھا اور اسے پار کر کے سرنگ کے راستے سے ہوتا ہوا وہ آگ دیوتا کے بت کے قدموں میں پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر وہ بے اختیار بت کے سامنے سجدہ میں گر پڑا۔

”آگ دیوتا مجھے بچا لو۔ وہ شیطان آدم زاد ہڈی لے گیا ہے۔“ ——جاگونہ جن نے شکست خوردہ لہجے

میں کہا۔

''ہاں مجھے معلوم ہے تم وہاں سے نہ صرف شکست کھا آئے ہو بلکہ اپنی آدھی طاقت بھی گنوا آئے ہو۔'' آگ دیوتا کی آواز سنائی دی۔

''آدھی طاقت کون سی۔''____ جاگونہ جن نے حیرت بھرے انداز میں سر اٹھا کر پوچھا۔

''تمہارے کاندھوں پر موجود دونوں سانپ تمہاری آدھی طاقت تھے۔ بہرحال اب چھن چھنگلو وہ ہڈی لے گیا ہے اور وہ جلد ہی اس ہڈی کی مدد سے میری عبادت گاہ میں بھی داخل ہو جائے گا۔ اب تمہارے اور میرے بچنے کی ایک ہی صورت ہے۔''____ آگ دیوتا نے کہا۔

''وہ کونسی۔ جلدی بتاؤ دیوتا جلدی بتاؤ۔''____ جاگونہ جن نے بے چینی سے پوچھا۔ وہ چھن چھنگلو سے سخت خوفزدہ ہو گیا تھا۔

''صرف یہ کہ تم میرے بت کے پیٹ میں مکہ مارو۔ تمہارے مکہ مارنے سے میرا پیٹ دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا اور تم میرے پیٹ کے اندر گھس

جاؤ۔ میرا پیٹ برابر ہو جائے گا۔ تم اندر سے سب کچھ دیکھ سکو گے مگر چھن چھنگلو تمہیں نہ دیکھ سکے گا۔ اس طرح وہ تمہیں ڈھونڈتا رہ جائے گا۔''____ آگ دیوتا نے کہا۔

''مگر دیوتا کہیں وہ تمہارے بت کو توڑنے پر نہ تل جائے۔''____ جاگونہ جن نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں۔ میرا بت وہ آسانی سے نہیں توڑ سکتا۔ میرا بت توڑنے کے لئے آگ مچھلی کے پیٹ کا پانی چاہئے اور آگ مچھلی اس کے قابو میں نہیں آ سکتی۔ اس لئے بے فکر رہو۔''____ آگ دیوتا نے کہا۔

جاگونہ جن یہ سن کر خوش ہوگیا۔ اس نے بت کے پیٹ پر مکہ مارا۔ اس کے مکہ مارتے ہی بت کا پیٹ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ اندر ایک کافی بڑا کمرہ تھا۔ وہ اس کے اندر چلا گیا۔ اس کے اندر جاتے ہی پیٹ دوبارہ برابر ہو گیا۔

چھن چھنگلو نے سمندر کے کنارے پہنچتے ہی آنکھیں بند کیں اور جاگونہ جن کو دیکھنے لگا مگر وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جاگونہ جن اسے کہیں بھی نظر نہ آرہا تھا۔ اسے وہ کمرہ بھی نظر آگیا جس میں آگ دیوتا کا بت تھا مگر وہاں بت اکیلا تھا۔

''یہ جاگونہ جن کہاں چلا گیا بندر بابا۔''——— چھن چھنگلو نے بندر بابا کا تصور کرتے ہوئے دل ہی دل میں سوچا۔

''چھن چھنگلو بیٹے جاگونہ جن تمہارے خوف کی وجہ سے آگ دیوتا کے پیٹ میں چھپ گیا ہے اور اب جب تک تم اس بت کو نہ توڑ ڈالو جاگونہ جن کا خاتمہ

نہیں کر سکتے۔''——— بندر بابا کی آواز سنائی دی۔

''بہتر بندر بابا۔ میں ابھی جا کر اس بت کو توڑ ڈالتا ہوں۔''——— چھن چھنگلو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

''نہیں چھن چھنگلو بیٹے تم اس طرح اس بت کو نہیں توڑ سکتے۔ یہ شیطانی قوت ہے اس لئے صرف مخصوص طریقے سے ہی اسے توڑا جا سکتا ہے۔''——— بندر بابا نے جواب دیا۔

''وہ مخصوص طریقہ کیا ہے بندر بابا۔''——— چھن چھنگلو نے پوچھا۔

''سمندر کی تہہ میں ایک مچھلی ہے جسے آگ مچھلی کہا جاتا ہے۔ تمہیں پہلے اس مچھلی کو پکڑنا پڑے گا پھر اس کا خاتمہ کر کے اس کے پیٹ میں سے پانی نکال کر کسی ڈبے میں بند کر لینا۔ جب تم وہ پانی اس بت پر ڈالو گے تو یہ بت ٹوٹ جائے گا اور اس شیطانی قوت کا خاتمہ ہوجائے گا اور پھر تم آسانی سے جاگونہ جن کا بھی خاتمہ کر سکو گے۔''——— بندر بابا نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''تو اس کا مطلب ہوا کہ ہڈی حاصل کرنا فضول

ثابت ہوا۔“ ـــــ چھن چھنگلو نے مایوس کن لہجے میں کہا۔

”نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔ ہڈی کی وجہ سے جاگونہ جن تم پر وار نہیں کر سکے گا اور تم بآسانی اس کا خاتمہ کر سکو گے۔“ ـــــ بندر بابا نے کہا۔

”ٹھیک ہے بندر بابا میں اس مچھلی کو حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرتا ہوں۔“ ـــــ چھن چھنگلو نے کہا۔

”تم ایسا کرو کہ سمندر کے کنارے کھڑے ہو کر دوبارہ شارک مچھلی کو آواز دو۔ ایک ڈبہ اپنے ساتھ لیتے جانا اور اس ڈبے میں کسی چشمے کا پانی بھر لینا۔ شارک مچھلی تمہیں اس جگہ پہنچا دے گی جہاں آگ مچھلی رہتی ہے۔ تم چشمے کا پانی اس پر ڈال دینا۔ اس سے اس کی طاقت کا خاتمہ ہو جائے گا اور تم بآسانی اس پر قبضہ کر لو گے۔ تم اپنا خنجر بھی چشمے کے پانی میں ڈبو لینا۔ پھر اس خنجر سے اس مچھلی کا پیٹ چیر کر اس کے پیٹ میں موجود پانی ڈبے میں ڈال لینا اور ڈبہ لے کر اس بت کے پاس چلے جانا اور اس کا پانی بت پر ڈال

دینا۔ بت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور جاگونہ جن خود بخود باہر آجائے گا اور پھر تم اس کو مفلوج کر کے اس کا خاتمہ کر دینا۔“ ـــــ بندر بابا نے پوری تفصیل سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

”بہتر بندر بابا۔ میں ابھی چل پڑتا ہوں۔“ چھن چھنگلو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے آنکھیں کھول دیں۔

”یہاں کہیں چشمہ موجود ہے۔“ ـــــ چھن چھنگلو نے پنگلو سے مخاطب ہو کر کہا۔

”میں ابھی دیکھتا ہوں۔“ ـــــ پنگلو نے کہا اور پھر وہ قریب ہی موجود پہاڑی کی طرف بھاگ پڑا۔

چھن چھنگلو نے منہ میں کچھ پڑھ کر پھونکا تو اسی لمحے اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا ڈبہ اور ایک خنجر آگیا۔

تھوڑی دیر بعد پنگلو واپس آگیا۔ اس نے بتایا کہ پہاڑی کے قریب ہی ایک چشمہ موجود ہے۔ اس کے کہنے پر چھن چھنگلو وہاں پہنچ گیا اور پھر اس نے ڈبے میں چشمے کا پانی بھرا اور خنجر کو بھی اچھی طرح چشمے کے

پانی میں ڈبکیاں دیں۔

"آؤ اب سمندر کے کنارے چلیں۔"___چھن چھنگلو نے کہا اور پھر وہ دونوں واپس چلتے ہوئے سمندر کے کنارے پہنچ گئے۔

"شارک مچھلی تم کہاں ہو۔ باہر آؤ اور مجھے آگ مچھلی کے پاس لے چلو۔"___چھن چھنگلو نے زور سے آواز دی۔

دوسرے لمحے شارک مچھلی کا منہ سمندر سے باہر آ گیا۔

"بندر بابا کے حکم پر مجھے آگ مچھلی کے پاس لے چلو۔"___چھن چھنگلو نے اس سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میرے پیٹ میں آ جاؤ۔ میں ابھی تمہیں وہاں پہنچا دیتی ہوں۔"___شارک مچھلی نے جواب دیا اور وہ دونوں ایک بار پھر شارک مچھلی کے حلق میں سے ہوتے ہوئے اس کے پیٹ میں پہنچ گئے۔

مچھلی نے تیزی سے سمندر میں ڈبکی لگائی اور وہ کافی دیر تک تیزی سے تیرتی ہوئی نیچے سمندر کی تہہ

میں اترتی چلی گئی۔

تھوڑی دیر کے بعد مچھلی سمندر کی تہہ میں ایک ایسی جگہ پر پہنچ گئی جہاں پانی کے اندر ہر طرف آگ ہی آگ پھیلی ہوئی تھی۔

شارک مچھلی آگ کے قریب جا کر رک گئی اور اس نے چھن چھنگلو اور پنگلو کو باہر اگل دیا۔

"ارے یہ سمندر کے اندر اتنی خوفناک آگ کیسی ہے۔"___چھن چھنگلو نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"یہ آگ مچھلی کے جسم سے نکل رہی ہے اور اتنی خوفناک ہے کہ جو اس کے نزدیک جائے فوراً جل اٹھتا ہے۔"___شارک مچھلی نے جواب دیا۔

"سمندر کے پانی کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔" پنگلو نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"نہیں سمندر کے پانی کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔" شارک مچھلی نے جواب دیا۔

"میں سمجھ گیا کہ کیوں بندر بابا نے چشمے کا پانی اس پر ڈالنے کے لئے کہا تھا۔اس پر صرف چشمے کے پانی کا اثر ہوتا ہوگا۔"___چھن چھنگلو نے کہا اور پھر

اس نے ڈبہ کھولا اور اس میں سے پانی کی چھینٹیں آگ پر ڈالنی شروع کر دیں۔ فوراً ہی آگ بجھ گئی۔ اب وہاں صرف ایک چھوٹی سی مچھلی نظر آنے لگی۔

چھن چھنگلو نے تیزی سے باقی پانی اس پر الٹ دیا اور آگے بڑھ کر مچھلی کو پکڑ لیا۔ مچھلی اس کے ہاتھ میں تڑپنے لگی۔

چھن چھنگلو نے خنجر نکالا اور مچھلی کا پیٹ چیر دیا۔ مچھلی کے پیٹ سے سیاہ رنگ کا بدبودار پانی رسنے لگا۔ چھن چھنگلو نے ڈبے کا منہ اس کے پیٹ سے لگا دیا اور وہ سیاہ رنگ کا بدبودار پانی تیزی سے ڈبے میں بھرنا شروع ہو گیا۔ جب ڈبہ بھر گیا تو چھن چھنگلو نے ڈبے کا ڈھکن بند کر دیا۔ مچھلی اب مردہ ہو چکی تھی۔

چھن چھنگلو نے مچھلی کو وہیں پھینکا اور پھر دوبارہ پنگلو سمیت شارک مچھلی کے پیٹ میں چلا گیا۔ شارک مچھلی تیزی سے اوپر اٹھنے لگی اور پھر اس نے جلد ہی انہیں سمندر کے کنارے اگل دیا۔

”آؤ پنگلو اب اس شیطانی قوت کے بت کو توڑیں

آنکھیں بند کر لو۔'' ——— چھن چھنگلو نے پنگلو کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اور دونوں نے آنکھیں بند کر لیں۔ دوسرے لمحے انہیں ایسے محسوس ہوا جیسے ان کے جسم ہوا میں تیر رہے ہوں۔

جب چھن چھنگلو کے پیر دوبارہ زمین سے لگے تو اس نے خود بھی آنکھیں کھول دیں اور پنگلو کو بھی آنکھیں کھولنے کے لئے کہا۔

چھن چھنگلو نے دیکھا کہ وہ ایک بڑے سے کمرے میں تھے جہاں وہ بت موجود تھا۔ اس کے سامنے آگ کا الاؤ جل رہا تھا۔

''چھن چھنگلو واپس چلے جاؤ۔ میں تمہیں آخری موقعہ دیتا ہوں ورنہ میں تمہیں جلا کر راکھ کر دوں گا۔'' بت میں سے آواز آئی۔

''تم شیطانی قوت ہو اور اللہ تعالیٰ نے مجھے شیطانی قوتوں سے مقابلہ کرنے کی طاقت دی ہے۔ آج میرے ہاتھوں تم انجام کو پہنچ جاؤ گے۔'' ——— چھن چھنگلو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ڈبے کا ڈھکنا کھول کر اس میں موجود مچھلی کے پیٹ کا پانی بت

پر الٹ دیا۔

جیسے ہی وہ پانی بت پر پڑا ایک زوردار دھماکہ ہوا اور بت کے ٹکڑے پورے کمرے میں پھیل گئے۔ اس کے سامنے جلتی ہوئی آگ خودبخود بجھ گئی اور کمرہ چیخوں سے گونج اٹھا۔

چھن چھنگلو نے دیکھا کہ بت کے ٹوٹتے ہی جاگونہ جن اس میں سے نکل کر دیوانہ وار بھاگنے لگا۔ چھن چھنگلو نے ہاتھ اٹھایا تو جاگونہ جن خود بخود کسی بت کی طرح کھڑا ہو گیا۔

''اب تمہارا انجام آ گیا ہے جاگونہ جن۔'' ——— چھن چھنگلو نے جیب سے خنجر نکال کر اس کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

''مجھے معاف کر دو۔ مجھ پر رحم کرو۔'' ——— جاگونہ جن نے خوفزدہ لہجے میں گھگھیاتے ہوئے کہا۔

''نہیں ظالموں کے لئے کوئی معافی نہیں ہے۔'' چھن چھنگلو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے پوری قوت سے خنجر کا وار اس کے سینے پر کیا۔ جاگونہ جن کے منہ سے چیخیں نکلنے لگی۔ چھن چھنگلو نے اس کا

سینہ چیر کر اس کا دل باہر نکال لیا اور پھر اس کے دل کو بھی خنجر سے چیر دیا۔

جیسے ہی جاگونہ جن کا دل چیرا گیا ایک زبردست دھماکہ ہوا اور جاگونہ جن کے جسم کے ہزاروں ٹکڑے ہو گئے اور کمرہ ایک بار پھر چیخوں سے بھر گیا۔ چیخیں آہستہ آہستہ مدھم ہوتی چلی گئیں اور پھر ایک دھماکے سے وہ کمرہ بھی غائب ہو گیا اور ان دونوں نے دیکھا کہ وہ ایک پہاڑی کے دامن میں کھڑے تھے۔

''مبارک ہو چھن چھنگلو بیٹے۔ آخر کار تم نے اپنی ہمت، عقلمندی اور بہادری سے ایک ظالم قوت کا خاتمہ کر دیا۔'' ـــــ بندر بابا کی مسرت بھری آواز اس کے کانوں میں آئی۔

''میں اس کے لئے آپ کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا شکرگزار ہوں۔'' ـــــ چھن چھنگلو نے جواب دیا۔

''شاباش بیٹے شاباش۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور ظالموں کے خاتمہ کی ہمت دے۔'' ـــــ بندر بابا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی ان کی آواز آنی بند ہو گئی۔

''آؤ پنگلو چلیں کسی اور ظالم کو ڈھونڈیں۔'' چھن چھنگلو نے پنگلو سے کہا۔

اور وہ دونوں اس عظیم فتح پر خوشی سے اچھلتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔

ختم شد
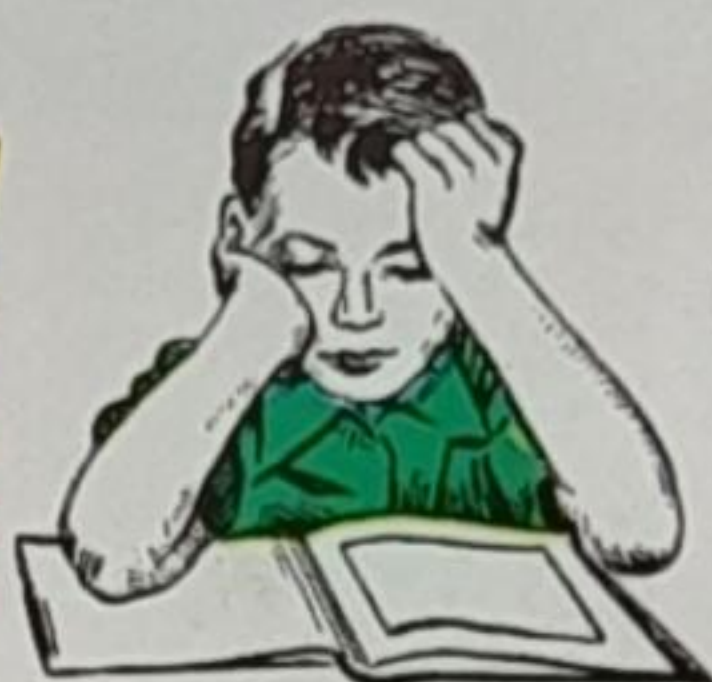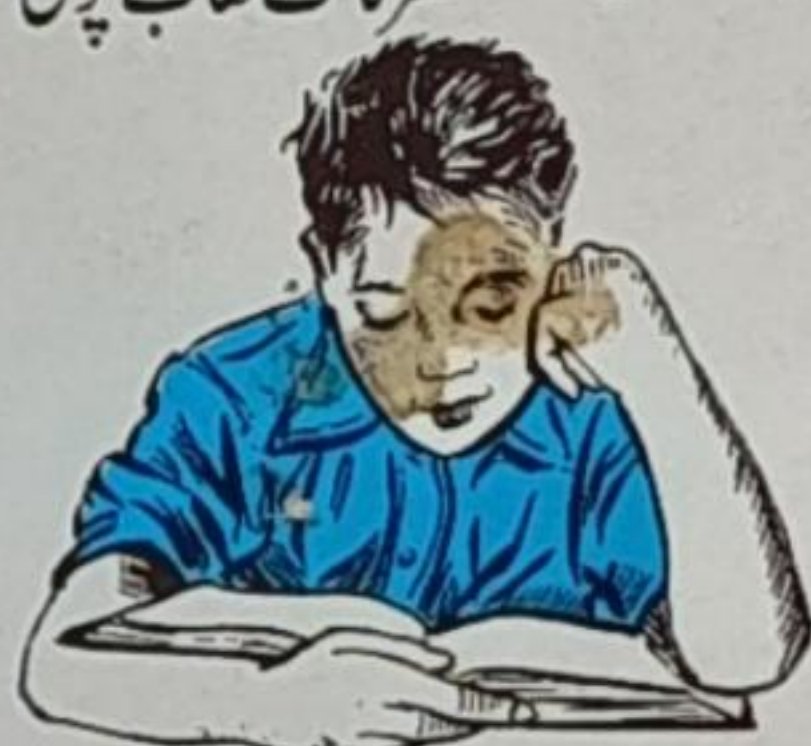
بچوں کیلئے دلچسپ اور خوبصورت ناول
کالا گلاب کی تباہی
ٹارزن کا قتل
عمرو اور کاغان جن
سنہری نقاب
عمرو اور قیدی شہزادیاں
عمرو اور جہنمی جلاد
موت کا پھندہ
خوفناک گروہ
چھن چھنگلو اور ظالم جادوگر
الٹی چال
ٹارزن اور اندھا شکاری
خطرناک نقاب پوش
چھن چھنگلو اور ناچتی کھوپڑی
چلوسک ملوسک طلسم ہوشربا میں
چلوسک ملوسک اور جناتی قلعہ
یوسف برادرز
الحمد مارکیٹ
اردو بازار
لاہور
Mob:0300-9401919